CrossConnect
MINISTRIES

خدا کی حضوری

ہماری فتح

منجانب جیکی اوسچ

خدا کے دل کی دریافت کرنا جیسے اُس کے لوگ
وعدہ کی سرزمین قابض ہوئے اور زندگی بسر کی
یشوع اور قضاۃ کی کتابوں میں سے کہانیاں

"مجھے تیرے کلام پر اعتماد ہے ----"
زبور 74:119

اقتباس کو بائبل مقدس، نیو انٹر نیشنل ورژن سے لیا گیا ہے (آر)، کاپی رائٹ (سی) 1973، 1978، 1984، منجانب انٹر نیشنل بائبل سوسائٹی، زونڈروان کی اجازت سے استعمال کردہ۔ با محفوظ تمام حقوق۔ (رائٹس)

سبق نمبر 1

1۔ اسرائیل کے نئے راہنما کے لیے خدا کی ہدایات

2۔ عکس اور استدعا

3۔ مشن پر دو جاسوس

4۔ عہد کے صندوق کا کردار

اسرائیل ایک جماعت کے طور پر

سبق نمبر 2

1۔ عہد، ختنہ، اور جماعت

2۔ یریحو کے چو گرد سفر

3۔ اسرائیل کی فتح

4۔ اسرائیل کی شکست

5۔ گناہ کے نتائج

سبق نمبر 3

1۔ عکس، استدعا، اور یاد دہانی

2۔ قبضے کے لیے جنگیں

3۔ ملک کو صاف کرنا

4۔ خداوند کی تقسیم اور حصہ بانٹنا

5۔ یشوع کا الوداع

سبق نمبر 4

1۔ پابندی کے لیے بُلاوہ

2۔ اسرائیل دُشمن کو گوارا کرتا ہے

3۔ خدا قاضیوں کو مقرر کرتا ہے

4۔ اسرائیل کے رویے کا نمونہ

5۔ یادگاری!

سبق نمبر 5

1۔ خدا اپنے وعدے کو پاس کرتا ہے

2۔ شمعون اور نازرئی

3۔ شمعون کا کردار عیاں ہونا

4۔ شمعون کی قوت روح القدس کی طاقت کو ظاہر کرتی ہے

5۔ بدلے کی ختم نہ ہونے والی خواہش

سبق نمبر 6

1۔ خدا منصف ہے

2۔ انتقام کا تعلق خداوند سے ہے

3۔ شمعون اور ڈیلیلا

4۔ شمعون کا کردار اور ہمارا

5۔ شمعون کا بصارت کو کھو دینا

 ©2013 CROSSCONNECT MINISTRIES

آغاز

جیسا کہ آپ اپنے بائبل کے مطالعہ کو "خدا کی حضوری ہماری فتح" کے ساتھ جاری رکھتے ہیں، آپ ایسی مہم کے ساتھ اِسے جاری رکھیں گے جسے آپ کی بقیہ زندگی کو شکل دینے کے لیے تیار کیا گیا ہے۔ آپ کا سفر آپ کے لیے بے مثال ہو گا اور یہ آپ کے متمنی اور پُرجوش جذبے کے ساتھ اُس حصے کی حد بندی کرے گا جس میں آپ اپنے بائبل کے علم اور کچھ نئے کرداروں، جیسے کہ اضحاق، ربقہ، یعقوب اور عیسو کی دادرسی میں بڑھیں گے۔ مطالعہ کے وعدوں کے لیے آپ کی پابندی آپ کی زندگی کو بھرپور بنادے گی جب خدا اپنے کلام کے وسیلہ آپ سے بات کرتا ہے۔

آپ کو پانچ چیزوں کو اپنے ہاتھ میں رکھنے کے لیے حوصلہ افزائی کی جاتی ہے۔ یہ چیزیں پورے مطالعہ میں استعمال کی جائیں گی۔ آپ اِنہیں اپنے سیکھنے کے تجربے کو بڑھانے کے لیے روزمرہ کے مطالعہ کے لیے استعمال کریں گے۔

1۔ یہ بائبل سٹڈی: خدا کی حضوری، ہماری فتح

2۔ بائبل مقدس کا نیو انٹرنیشنل ورژن (این آئی وی)۔ نوٹ: اگر آپ اِسکے لیے نئی خرید کر رہے ہیں، تو ایسی بائبل دیکھیے جس میں یہ چیزیں ہوں:

الف۔ بائبل میں دی گئی انفرادی کتابوں کے ساتھ فہرست

ب۔ ہر صفحہ کے وسط میں قابلِ ترجیح کراس ریفرنس کے کالم

پ۔ بائبل کی پشت پر کنکورڈنس، اور

ت۔ پشت پر کچھ بنیادی نقشے بھی پائے جاتے ہوں۔

3۔ پین یا پینسل اور ہائی لائٹر

4۔ نوٹ بُک یا ٹیبلٹ

5۔ 3ضرب 5 یا 4ضرب 6 کے انڈکس کارڈ۔

چوتھے فیچر کے ساتھ جس کی نمبر 2 میں فہرست دی گئی ہے آپ مناسب طریقے سے اپنی سٹڈی کی تیاری کریں گے اور کامیابی کے ساتھ کلام کے وسیلہ آگے بڑھنے کے لیے تیار رہیں گے۔ جب آپ اپنی بائبل خرید رہے ہوں تو اپنا انتخاب کرنے میں مدد کے لیے دُکاندار سے کچھ پوچھنے میں ہچکچاہٹ محسوس نہ کریں۔ راہنمائی کے لیے کہیں خاص کر جب آپ دیئے گئے کراس ریفرنس کی تلاش کر رہے ہوں۔

کچھ جسے آپکو جاننے کی ضرورت ہے: بائبل کے مختلف ترجمے بیرون ملک بائبل سٹوروں اور برنس اور نوبل قسم کے سٹوروں پر دستیاب ہیں۔ اِس مطالعہ کے لیے صلاح کردہ ترجمہ نیو انٹرنیشنل ورژن ہے، جو این آئی وی کے طور پر جانا جاتا ہے۔ اِس بائبل سٹڈی میں حوالہ جات این آئی وی ترجمہ میں سے ہیں۔ اِس ورژن کو اصل عبارت سے ترجمہ کیا گیا ہے مفکرین متفق ہیں کہ یہ ترجمہ غیر معمولی طور پر درست اور آج کی زبان کے استعمال کے لیے ہے۔ بہت سے دیگر اچھے ترجمے دستیاب ہیں اور بعض اوقات بائبل کے خاص اقتباس کو واضح کرنے میں مدد دیتے اور سمجھ دیتے ہیں۔ مختلف ترجموں میں اضافہ کرتے ہوئے، کچھ بائبلوں کو پبلشرز کی جانب سے "بائبل سٹڈیز" بائبل کی استقرائی سٹڈی"، یا لائف ایپلیکیشن بائبل" کے طور پر پیش کیا جاتا ہے۔ یہ بائبلیں کشادہ نوٹس اور دیگر وسیع فیچرز کی پیشکش کرتی ہیں۔

اپنی بائبل کی نشاندہی کرنے میں ہچکچاہٹ محسوس نہ کریں۔ آپ کو اجازت ہے! اِسی لیے قلم اور ہائی لائٹر شامل ہیں۔ یہ مطالعہ کے لیے آپ کی اپنی بائبل ہے۔ اپنے نوٹس، اپنے انڈر لائن کرنے، ہائی لائٹ کرنے، دائرہ اور تیر کے نشان لگانے کے ساتھ اِسے اپنی بنائیے! خیالات، سوالات، اور مطالعہ کے ذریعہ اپنے سفر کے

©2013 CROSSCONNECT MINISTRIES

طریقہ کار کو ریکارڈ کرنے کے لیے آپ کو اپنی نوٹ بک یا ٹیبلٹ استعمال کرنے کی حوصلہ افزائی کی جاتی ہے۔

 ©2013 CrossConnect Ministries

چھ اسباق میں سے ہر ایک کو پانچ حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ یہ حصے محض آپ کو بروقت انداز میں مطالعہ کے ذریعے آگے بڑھنے میں مدد کرتے ہوئے راہنمائی کریں گے۔ آپ کے مطالعہ کی رفتار آپ پر منحصر ہے۔ بعض اوقات سبق زیادہ وقت کا تقاضا کرتا ہے اُس کی نسبت جو آپ کے پاس ہوتا ہے اور یہ تقاضا کرے گا کہ آپ اِسے ایک سے زائد نشستوں میں مکمل کریں۔ دوسرے اوقات پر آپ شاید سبق کے ایک حصے کو مکمل کریں اور اگلے پر جانے کا انتخاب کریں۔

اگر یہ بائبل کے مطالعہ کی آپ کی پہلی کوشش ہے، تو آپ کو اِس مطالعہ (سٹڈی) بعنوان "بائبل کو اپنا بنایے" کے ساتھ آغاز کرنے کے لیے حوصلہ افزائی کی جاتی ہے۔ یہ ایسا مطالعہ ہے جو آپ کی سٹڈی میں اشاراتی اوزار مہیا کرتی ہے اور آپ کو بائبل میں مکمل آگاہ ہونے کے قابل بناتی ہے۔ بائبل کو اپنا بنایے کو ویب سائٹ www.FullValue.org سے ڈاون لوڈ کیا جا سکتا ہے۔ اضافی یونٹس کو بھی بلا معاوضہ ڈاون لوڈ کیا جا سکتا ہے۔

مثال کے طور پر، "خدا کا منصوبہ، ہمارا انتخاب" پیدائش کے پہلے گیارہ ابواب کا مطالعہ ہے۔ "خدا کا وعدہ، ہماری برکت" ابراہام کی کہانی ہے جو پیدائش 12-25 میں پائی جاتی ہے۔ خدا کی وفاداری، ہماری اُمید اضحاق اور یعقوب کی کہانی ہے جو پیدائش 25 -36 میں تحریر ہے۔ خدا کی معافی، ہماری آزادی، پیدائش 37 -50 میں پائی جانے والے یوسف اور اُس کے بھائیوں کی کہانی ہے۔ خدا کا بُلاوہ، ہماری خلاصی حصہ نمبر ایک اور دوم خروج کی کتاب کو شامل کرتا ہے۔

اگرچہ یہ مطالعات سفارش کردہ ہیں، یہ اِس ساتویں یونٹ بعنوان خدا کی حضوری، ہماری فتح" کے مطالعہ میں کامیابی کے لیے ضروری نہیں ہیں۔

آخر پر، آپ کو یہ سمجھنے کی ضرورت ہے کہ اِس سٹڈی کو آپ کے لیے لکھا گیا ہے تا کہ آپ اپنے طور پر سیکھنے کے قابل بن جائیں۔ اِسے دوستانہ طریق کے ساتھ تیار کیا گیا ہے۔ خود نظم وضبط کے درجہ کے ساتھ آپ مواد کو بغیر کسی مشکل کے ڈھانپ لیں گے۔ اور اُسی وقت، سٹڈی خوش کن ہوگی۔ آپ نئی معلومات کی حاصل کریں گے۔ آپ دوسروں کے ساتھ نئی سیکھ اور بصیرتوں کو بانٹیں گے۔ اور، آپ سے کچھ چیلنجنگ سوالات پوچھے جائیں گے جو جوابات مانگیں گے۔

اِس جواب کی پیش بنی کرتے ہوئے آپ کو مطالعہ کے لیے اپنے ساتھ دو دوستوں کو سنجیدگی سے دعوت دینے کی حوصلہ افزائی کی جاتی ہے۔ ہو سکتا ہے کہ آپ اور آپ کی بیوی دو یا تین جوڑوں کو اپنے ساتھ سٹڈی میں شامل کرنا پسند کرے۔ ہو سکتا ہے آپ ایسے کمپلس کے کمرے میں رہتے ہوں اور آپ کے دوست ہوں جنہیں آپ مطالعہ میں دعوت دینا پسند کرتے ہوں۔ ہو سکتا ہے کوئی کام کے وقت سیکھنے کے لیے دعوت دے اُسے جو خدا بائبل میں کہتا ہے۔ ہو سکتا ہے آپ کسی کلیسیا (چرچ) سے منسلک ہوں یا چرچ کو جانتے ہوں جہاں اِس کی کلاس کی پیشکش کی جاتی ہو جہاں طالبِ علموں کو اُس بارے بات چیت کرنے کی اجازت ہو جو اُنہوں نے پورے ہفتہ کے دوران سیکھا ہوتا ہے۔ جو کوئی بھی آپ کی صورتِ حال ہو، ہفتہ میں ایک بار ایک چھوٹے گروہ میں اکٹھے ہوتے ہوئے ایک محفوظ ماحول بنائے جہاں آپ اکٹھے دوستوں کے طور پر بائبل کے مطالعہ میں بڑھ سکیں اور بصیرتوں کو بانٹ سکیں۔ آپ کے سٹڈی گروپ میں افراد، خواہ وہ بڑا ہو یا چھوٹا، وہ آپ کے مطالعہ کو بھرپور بنا دے گا جیسے آپ اُن کی مدد کرتے ہوئے اُنہیں بھرپور بناتے ہیں!

اب اِسے شروع کرنے کا وقت ہے! یشوع 1 سے اپنی بائبل کو کھولیں۔ آئیں اِس مہم کو شروع کرتے ہیں۔

 ©2013 CROSSCONNECT MINISTRIES

تعارف:

سرائیل آخرکار وعدہ کی سرزمین کے دروازے پر پہنچ چکا تھا۔ سفر بہت لمبا اور کٹھن تھا۔ خاندان اور دوست رستے میں ہی مر گئے تھے۔ نئی نسل پیدا ہوئی تھی، ایک نسل جو اپنے آباواجداد کو کبھی نہیں جانتی تھی۔ وہ اُس کارواں کا حصہ نہ تھے جو فرعون سے خوراک خریدنے کے لیے مصر میں گئے تھے نہ ہی وہ اُس ہجوم میں تھے جو موت کی وباء سے مصر سے بھاگا جس نے مصریوں کے پہلوٹھے بیٹوں کو مار ڈالا لیکن اُس کے آباواجداد کے گھروں کے اوپر سے گزر گئی۔

موسیٰ ہی صرف ایک ایسا راہنما تھا جسے وہ جانتے تھے اور اب وہ مردہ تھا۔ یشوع کو اُس کے جانشین کے طور پر مقرر کیا گیا اور وہ وہ ملک میں دریائے یردن کو عبور کرنے کے لیے خداوند کی ہدایت کا انتظار کرتے ہیں جو اُس نے اُنہیں اُس عہد میں دیا تھا جو اُس نے ابراہام کے ساتھ باندھا تھا۔ وقت گزر چکا ہے۔ لوگ آکر جا چکے ہیں۔ راہنما مر چکے ہیں اور نئے مقرر ہو چکے ہیں۔ لیکن کئی صدیوں سے، وقت سے قطع نظر، اسرائیل کا خدا تبدیل نہیں ہوا۔ اُس نے اسرائیل کو مصریوں کی غلامی سے رہائی دلانے کے لیے اپنے عہد کے وعدے کو یاد رکھا اور اُنہیں وہ ملک دیا جس میں دودھ اور شہد بہتا ہے۔

سٹڈی کا یہ یونٹ بعنوان خدا کی حضوری، ہماری فتح اسرائیل کی تاریخ میں آپ کو اُن کرداروں اور واقعیات سے متعارف کرائے گی جس نے اسرائیلیوں کو اِس قابل بنایا کہ وہ ملک کی ملکیت حاصل کریں جو خدا نے اُنہیں دیا تھا۔ یہ سٹڈی اُن کی نافرمانی کے نتائج کو بھی عیاں کرے گی جب وہ مکمل ملکیت حاصل کرنے میں ناکام ہوئے دوسرے تمام لوگوں سے ملک میں رہائی پائی۔ کنعانیوں، حتیوں، اموریوں اور تمام دیگر گردوپیش کو فنا ہونا تھا۔ اِس حکم کی فرمانبرداری میں ناکام دوسرے معبودوں، بتوں کو لائی جو لکڑی اور پتھر سے بنے ہوئے تھے، جو خدا کے لوگوں کے ماحول اور تہذیب میں تھے۔ قضاۃ کی کتاب اُن کی تاریخ کے اِس عرصہ کے دوران اسرائیل کی پریشان کن تصویر میں رنگ بھرتی ہے۔

آپ کو اِس وقت کے ساتھ چیلنج کیا جائے گا اور حوصلہ افزائی کی جائے گی کہ آپ اُن راہوں کو پائیں جن میں یہ کہانیاں آپ کی اپنی زندگی میں مصروفیت رکھیں جیسے آپ اِس 21ویں صدی میں زندگی بسر کرتے ہیں۔ آپ پوچھ سکتے ہیں " کیسے وہ کہانیاں جو ہزاروں سال قبل رونما ہوئی میری زندگی کے لیے موزوں کو سکتی ہیں؟ خداوند کے روح کے طور پر کھلیں اور اُس کی طاقت کے ساتھ آگے بڑھیں۔ ہو سکتا ہے آپ اُس کی سچائی کے پیغام کو حاصل کریں یہ یقین رکھتے ہوئے کہ وہ کبھی آپ کو چھوڑے یا دستبردار نہیں ہو گا اور اپنی حضوری میں آپ کے ساتھ ہو گا، آپ کو زندگی کی جنگوں سے خوفزدہ ہونے کی ضرورت نہیں بلکہ اُس میں صرف اُسی میں اپنی فتح کی تلاش کیجیے۔

سبق نمبر ایک، حصہ 1

تعارف:

یشوع اسرائیل کا نیا راہنما ہے۔ چالیس سال تک موسیٰ نے بیابان میں لوگوں کی راہنمائی کی تھی۔ اب، اُس کی مدد حاصل تھی اور اُس ملک میں اِس بڑے ہجوم کی راہنمائی کی ذمہ داری اُس پر تھی اس ملک کے لیے جس کا خداوند نے اُس کے آباواجداسے وعدہ کیا تھا۔ وہ وعدہ جو خدا نے سینکڑوں سال قبل کیا تھا جو اِس لوگوں کے لیے حقیقت بنا، اُس نسل کے لیے جو ابراہام، اضحاق یا یعقوب کو نہیں جانتی تھی۔ اِن بزگوں نے خدا کے وعدے کا یقین کیا اور اُن کی نسلیں اس وعدے کو پورا ہونے کو حاصل کرنے والی تھیں۔

آخر کار، بیابان میں ادھر اُدھر پھرنے کے تمام سالوں کے بعد لوگ اِس ملک کے داخلے پر پہنچے۔ وہ دریائے یردن کو عبور کرنے کے خواہاں تھے اور اُس میں داخل ہونے کے جس پر بہت سے مختلف بادشاہوں اور اُن کے لوگوں، حتیوں، کنعانیوں، اموریوں، کا قبضہ تھا۔ بہر حال، اُس ملک پر قابض ہونے کا مطلب جنگ تھا! جنگیں لازمی تھیں، خون بہایا جاناتھا، زندگیوں کو کھوناتھا اور اب فتح کا تعلق اسرائیل کے ساتھ جب یکے بعد دیگرے بادشاہتوں کو تباہ ہوناتھا۔

اسائنمنٹ:

پڑھیے یشوع 1۔ اِن چار نقاط پر غور کیجیے:

ملک کی سرحدیں

یشوع کے ساتھ خدا کا وعدہ

اِس باب میں دہرائے جانے والے جرات کے الفاظ

یشوع کے فرمان کے لیے لوگوں کا جواب

مشق:

آپ نے کیا دریافت کیا؟

1۔ وعدہ کی سرزمین کی کونسی سرحدوں کو بیان کیا گیا ہے؟ (4 آیت)

الف۔ جنوب کی جانب______________________________________

ب۔ شمال کی جانب______________________________________

ج۔ مشرق کی جانب______________________________________

د۔ مغرب کی جانب______________________________________

1۔ یشوع کے لیے خدا کا کیا وعدہ تھا؟ (5 آیت)

الف____

ب____

سوال: کیوں کسی کو یشوع کے خلاف کھڑے ہونے کے قابل نہیں ہونا تھا؟ یہ اِس لیے تھا کیونکہ یہاں بہت سے اسرائیلی تھے؟ کیا یہ اُن کی طاقت کی وجہ سے تھا؟

کیا یہ اِس لیے تھا کیونکہ اُن کے پاس جنگ کے جدید ہتھیار تھے؟ جواب خدا کے وعدے میں ہے۔ اُس کا وعدہ کیا ہے؟

____

____

1۔ اِس باب میں چار مرتبہ کونسے الفاظ دہرائے گئے ہیں؟

____

____

رنگ والا قلم یا مارکر استعمال کیجیے اور اِن الفاظ کو ہائی لائٹ کیجیے۔

الف۔ کیوں خدا اِن الفاظ کو استعمال کرتا ہے؟

____

____

ب۔ وہ اُنہیں دوبارہ 7 آیت میں استعمال کرتا ہے۔ اِس بقیہ آیت کے مطابق یشوع کی قوت اور جرات کہاں سے آئے گی؟

____

____

ج۔ 9 آیت میں خداوند یشوع کو حکم دیتا ہے کہ ______________ اور۔

______________ ضد کیا تھیں؟ ______________ اور،

______________ کیوں یہاں خوف اور حوصلہ شکنی کی جگہ نہ تھی؟ ______________

1۔ 10 اور 11 آیت میں یشوع لوگوں کو اپنی پہلی ہدایت دیتا ہے۔ 16۔18 آیات میں اُن کا کیا جواب ہے؟

جو کوئی حکم تُم دیتے ہو ہم کریں گے ______________

جہاں کہیں تُم بھیجو گے ہم جائیں گے ______________

جیسے ہم نے موسیٰ کی فرمانبرداری کی ویسے ہی ہم کریں گے ______________

اور، اُن کی دعا کی برکت یہ تھی کہ خدا ______________

جیسے وہ موسیٰ کے ساتھ تھا۔ یشوع کی قیادت کے خلاف بغاوت اور نافرمانی کی سزا ______________، اور، جرات جو اُنہوں نے اپنے

راہنما کو دی یہ ایک بار پھر وہ الفاظ ہیں: ______________

سبق نمبر ایک۔ حصہ 2

عکس:

اُس پر روشنی ڈالنے کے لیے ایک لمحہ لیجیے جو اِس باب میں رونما ہو رہا ہے۔ نسلیں زندہ رہیں اور مر گئیں خداوند کے اُس پہلے وعدے کے لیے جو اِس ملک کے لیے ابراہام اور اُس کی نسلوں سے تھا۔ ابراہام، اُس کا بیٹا اضحاق، اور بڑا بیٹا یعقوب یہ سب مر چکے تھے۔ یوسف، جو مصر میں بڑا راہنما تھا اور اپس کے تما بھائی مر چکے ہیں اور خدا کا وعدہ اُن کے بچوں تک پہنچ چکا ہے۔ پھر مصر میں تمام سالوں کے بعد دشوار سالوں کے دوران جو فرعون کی غلامی میں تھے خدا نے موسیٰ کو مصر میں کھڑا کیا کہ وہ اُنہیں مصر سے باہر نکالے۔ چالیس برس وہ بیابان میں پھرتے رہے جب اسرائیلیوں کی ایک دوسری نسل رستے میں مر گئی۔ اور اب، یہاں تک موسیٰ مرتا ہے۔

اب، خدا نہیں بدلا۔ وعدہ جو اُس نے کیا یہ وہ وعدہ ہے جسے اُس نے قائم رکھا۔ اُس نے قیادت کو مہیا کیا اور اُن میں اپنی حضوری کو قائم رکھا۔ جیسے خدا ابراہام اور موسیٰ کے ساتھ تھا اب وہ یشوع اور اُس کے لوگوں کے ساتھ وعدہ کرتا ہے۔ اِس حقیقت کے باوجود کہ وہ جن سے اُس نے وعدہ کیا تھا وہ وہاں اِس کی بھرپوری کی گواہی کے لیے موجود نہ تھے، خدا وفادار تھا اور اُس نے اپنے وعدے کو پورا کیا۔ خدا نہیں بھولا، خدا نے اپنا ارادہ نہیں بدلا۔ وہ اپنے وعدے کے ساتھ وفادار تھا۔ اِس کی بھرپوری کی بنیاد اسرائیل کے رویے پر نہیں تھی یا اُن کی اُس کے ساتھ وفاداری پر نہیں تھی۔ اُس کی اُن کے لیے اچھائی کی بنیاد اُس پر تھی کہ وہ کون ہے۔ جیسے اسرائیل اُس کے کلام کے سچا ہونے پر انحصار کر سکتا تھا، اُسی طرح ہم بھی ہزاروں سال بعد اُس کے کلام پر سچا ہونے کے طور پر تکیہ کر سکتے ہیں۔

استدعا:

" مضبوط اور جرات مند بنو۔ خوف نہ کھاو، نااُمید نہ بنو۔ کیونکہ جہاں کہیں تُم جاوٴ گے خداوند تمہارا خدا تمہارے ساتھ ہو گا۔" خدا کے کلام پر ایمان رکھنا سچائی ہے، یہ الفاظ آپ کی زندگی کے لیے کیا مصروفیت رکھتے ہیں؟

____

____

____

دعا:

اے خداوند، تُو وہی خداوند ہے جس نے ابراہام کے ساتھ وعدہ کیا تھا، اضحاق اور یعقوب کو یقین دلایا تھا، موسیٰ کو بُلایا تھا اور یشوع کے لیے اپنی حضوری کا اعلان کیا تھا۔ تُو وہی خداوند ہے جس نے اپنی حضوری کے لیے میرے ساتھ وعدہ کیا ہے، اپنے وعدوں کی یقین دہانی کرائی، اور مجھے اُمید کی پیشکش کی۔ اپنی اچھائی اور وفاداری کے لیے تیرا شکریہ جو تبدیل نہیں ہوتی۔ تیرے لیے میری بے وفائی کے باوجود، تُو میرے ساتھ اچھا اور وفادار ہے۔ مجھے کبھی نہ چھوڑنے نہ دستبردار ہونے کے لیے تیرا شُکریہ۔ میرا دل تجھ میں آرام پاتا ہے۔

____

____

____

سبق نمبر ایک۔ حصہ 3

تعارف:

یشوع 2 میں اسرائیلی ملک پر قابض ہونے کی تیاری کرتے ہیں۔ اگر آپ اِن لوگوں کی اِس نئے اور اجنبی ملک میں راہنمائی کرنے والے ایک ہوتے، تو کیا اقدام آپ سوچتے جو اِس اجنبی ملک کی تیاری کے لیے لیے جانے تھے؟ نقشے پر غور کیجیے۔ اے اے اے کو دیکھیے؟ ہماری کتابوں کو پڑھیے؟

اسائنمنٹ:

یشوع 2 کو پڑھیے۔ غور کرنے کی چیزیں:

مشن کیا ہے؟

کون مرکزی کردار ہے؟

کیسے اُس نے اپنے جاسوسوں کو مہیا کیا؟

وہ کیا جانتی تھی؟

عہد کیا تھا؟

یشوع کے لیے رپورٹ کیا تھی؟

مشق:

شطیم، وہ جگہ جہاں سے یشوع نے جاسوسوں کو بھیجا، کیا اِسے بحرِ قُلزم کے شمال کی جانب دیکھا جا سکا ہے، اور یریحو کے مشرق کی جانب۔

1۔ مشن سادہ ہے: یشوع دو جاسوسوں کو بھیجتا ہے کہ وہ ________________

وہ خاص طور پر اِس میں دلچسپی رکھتا تھا کہ ________________ (1 آیت)

یہ فتح کیا جانے والا سب سے پہلا بڑا شہر ہونا تھا۔

2۔ جب آپ اپنی نوٹ بک میں اِس باب کے الفاظ اور فقرات کو دوبارہ پڑھتے ہیں جو راحب کو بیان کرتے ہیں۔ مثال کے طور پر، ہم جانتے ہیں کہ وہ ایک کسبی ہے لیکن اُس نے مسافر خانے کے مالک کے طور پر خدمت کی۔ اُس نے اپنے گھر میں اسرائیلیوں کے موجود ہونے کے لیے کیسے جواب دیا؟ اُس کے جواب اور یریحو کے بادشاہ کے جواب کے درمیان فرق کیجیے۔ اُس نے آدمیوں کو چھپایا، اُن کے لیے جھوٹ بولا، اُس سے بات کی، اُن سے عہد باندھا، اُنہیں چھپنے اور باہر نکلنے میں مدد کی۔ کس قسم کی عورت کو یہ سب کچھ کرنا تھا؟ راحب کو جانیے!

الف۔ 8 – 11 آیات میں اُن سب حوالہ جات پر نشان لگائیں جو خوف، دلوں کے پگھل جانے، اور جرات جو ناکام ہوتی ہے پر نشان لگائیں۔

ب۔ ایک لمحے کے لیے رُکیں اور خروج 15: 13۔16 کی طرف مڑیں۔ اسرائیل نے بحرِ قُلزم کی خشک زمین سے عبور کیا اور یہ آیات موسیٰ اور اسرائیلیوں کے گیت سے ہیں جو اُنہوں نے خداوند کے لیے گایا۔ یہ چار آیات اُس کی بات کرتی ہیں جو یریحو کے لوگوں کے رونما ہو رہا ہے۔ اُن الفاظ کو انڈر لائن کیجیے جو قوموں (فلستیوں، ادوم، موآب، کعنان) کی بات کرتے ہیں۔ نوٹ: اِن سب قوموں کی شناخت ابتدائی نقشے پر کعنان کی فتح کے ساتھ کی جا سکتی ہے۔

ج۔ راحب مضبوط اور جرات مند خاتون تھی۔ اُس کی قوت اور جرات آئی کیونکہ وہ جانتی تھی کہ یہ سچ ہے۔
حقیقت: واقعیات کیا تھے(10 آیت)؟

حقیقت: وہ اسرائیل کے خدا بارے کیا جانتی تھی(11 آیت)؟

1۔12۔13 آیات میں اُس کی درخواست کیا تھی؟

اُن کا جواب کیا تھا؟

2۔ راحب نے اُنہیں چھپنے میں مدد کی اور اُنہیں ہدایات دیں تا کہ اُن کی تلاش نہ ہو سکے۔ اور، اِس جوہر میں جاسوسوں کے الفاظ یہ تھے کہ جو کچھ تیرے گھر میں تیرے ساتھ ہے وہ ختم نہ ہو گا لیکن ہماری اِس سے باہر کوئی ذمہ داری نہیں ہو گی اور، اضافہ کرتے ہوئے، وہ عہد باطل ہو گا اگر اُس نے کسی کو بتایا جو وہ کر رہے تھے۔
الف۔ راحب کا گھر جائے پناہ، امن کی جگہ بنتا ہے۔ ایک سادہ سرخ رنگ کی ڈوری جو اُس کے گھر کی کھڑکی کے ساتھ باندھا جاتا ہے۔ جاسوسوں نے وعدہ کیا کہ اُس کے گھر کو چھوڑ دیا جائے گا۔
ب۔ کیا آپ اسرائیل کی تاریخ میں کسی اور " فسح" کو یاد کرتے ہیں جس نے اُن کے مصر چھوڑنے سے پہلے رونما ہونا تھا؟ کیا آپ کو گھروں کی چوکھٹوں پر خون لگایا جانا یاد ہے جس نے اُس موت کو دور رکھا جو اُن گھروں میں رہتے تھے؟ دیکھیے خروج 12۔
3۔ جاسوس باحفاظت یشوع کے پاس لوٹتے ہیں۔
الف۔ اُنہوں نے کیا رپورٹ دی؟

ب۔ اُنہوں نے کیا اعلان کیا؟

استدعا:

8 آیت میں راحب بیان کرتی ہے جو وہ جانتی ہے پھر وہ اُس کے مطابق عمل کرتے ہیں جو وہ جانتی ہے۔ وہ کہتی ہے، " میں جانتی ہوں کہ خدا نے یہ ملک تمہیں دیا ہے۔۔۔" وہ یہ بھی جانتی ہے کہ تمہارا بڑا خوف ہم پر ہے۔۔۔" کیا آپ نے کبھی اپنے آپ سے پوچھا جو آپ جانتے ہیں؟

آپ خداوند اپنے خدا کے بارے سچ ہونے کے لیے کیا جانتے ہیں؟

کیسے جو آپ جانتے ہیں وہ آپ کی جرات اور قوت کے درجے پر اثر انداز ہوتا ہے یا کیا یہ خوف اور کانپنے سے آپ کے دل کے پگھلنے کا سبب بنتا ہے؟

جاسوس اور راحب خداوند کو جانتے تھے اور اُنہوں جرات اور طاقت کے ساتھ عمل کیا۔ جاسوسوں نے یشوع سے کہا،" خداوند یقیناً سارے ملک کو ہمارے ہاتھوں میں کر چکا ہے، سارے لوگ ہمارے خوف کی وجہ سے پگھل رہے ہیں۔"

سبق نمبر ایک۔ حصہ 4

تعارف:

جاسوس خوش کن رپورٹ کے ساتھ واپس لوٹے (یشوع 2 : 24) اب اسرائیلیوں کے لیے وہ وقت آ پہنچا ہے کہ وہ شطیم سے خیمہ اُکھاڑیں، آگے بڑھیں اور دریائے یردن کے پانیوں کے پاس خیمہ لگائیں۔ اگلے تین ابواب اِس کی تفصیل بیان کریں گے لیکن اپنے مطالعہ کے لیے ہم اِن چار نقاط پر توجہ دیں گے:

1۔ دریائے یردن کو عبور کرا

2۔ عہد کا صندوق

3۔ اسرائیل کی جماعت

4۔ ختنے کا عہد

اسائنمنٹ:

دھیان سے یشوع 3۔4 : 24 کو پڑھیے۔ غور کیجیے

لوگوں کو دیے جانے والے احکامات۔

عہد کے صندوق کا کردار

اسرائیل کی ایک جماعت کے طور پر پہچان

مشق:

1۔ لوگوں کو کیا احکامات دیے گئے تھے؟

3-3 ________________________________

5-3 ________________________________

9 -3 ________________________________

2۔ عہد کے صندوق کو اب لوگوں کے سامنے جانا تھا۔ ہم مزید آگ کے ستون اور بادل کے ستون کے بارے نہیں سُنتے، ستون جنہوں نے لوگوں کی راہنمائی کی تھی اور اُن کے بیابان میں ہونے کے دوران روشنی دی تھی (خروج 13 : 21۔22)۔ یاد کیجیے کہ عہد کے صندوق میں کیا رکھا گیا تھا۔
دیکھیے عبرانیوں 9 : 4________________________________

________________________________ اور ________________________________

صندوق کو خیمہ اجتماع میں رکھا گیا تھا جو لوگوں کے لیے اُن کے درمیان خدا کی حضوری کے لیے قابلِ دید یاد دہانہ تھی۔

الف۔(3 آیت) کون عہد کے صندوق کو اُٹھائے ہوئے تھا؟____________________

ب۔لوگوں کو کیا کرنا تھا؟____________________

ج۔(4 آیت) لوگوں کو کیا جاننا تھا؟____________________

د۔خاص تاکید کیا تھی؟____________________

سبق نمبر ایک۔ حصہ 5

درس و تدریس:

لفظ "جماعت" کا قیاس کیجیے۔ لوگوں کے اِس گروہ کو جمہوری معاشرے کے طور پر منظم نہیں کیا گیا تھا جس میں ہر فرد اپنی رائے، ووٹ سے سکتا ہے، اور بڑھا چڑھا، اور اُتار سکتا ہے اُس کے لیے جو ایک راہنما کو کرنا چاہیے یا نہیں کرنا چاہیے اِن لوگوں نے دینوی معاشرے کے طور پر زندگی بسر کی جس میں خدا نے اُنہیں احکامات دیے۔ اُنہوں نے اُس کے لوگوں کے طور پر زندگی بسر کی اور اُن ہدایات کی فرمانبرداری کرنا تھی جو اُس نے اُنہیں دیے تھے۔

اُن کے پورے بیابان کے تجربے میں خدا نے اپنے لوگوں کو ایک جماعت کی شکل دی اُنہیں اُس عہد کی یاد دلات ہوئے جو اُس نے ابراہام کے ساتھ باندھا تھا جس میں وہ اُن کا خدا تھا اور وہ اُس کے لوگ تھے۔ اُس نے اُنہیں کھڑا ہونے اور پاک اور متبرک زندگیاں بسر کرنے کے لیے جو اُس کے مقاصد کے لیے تھیں بڑے بُلاوے کو قبول کیا۔ اِن چالیس سالوں میں جو کچھ اسرائیلیوں نے کیا اُس کے باوجود، خدا اُن کے ساتھ وفادار رہا۔ اُن کے لیے اُس کی محبت کبھی ناکام نہیں ہوئی، اور، ہم نے دیکھا کہ جب جماعت کے ایک حصے نے خداوند کے خلاف بڑبڑایا، تو ہر ایک نے اس کے نتیجے کو برداشت کیا (گنتی 14 : 34۔35)، جب اُنہوں نے گناہ کیا ہر ایک نے سزا کو بھگتا (خروج 32: 19۔20)، اور جب خدا نے دس احکامات دیے تو اُس نے اسرائیل کی ساری جماعت کو بُلایا کہ وہ فرمانبرداری کرے اور فرمانبرداری کے لیے برکت اور نافرمانی کے لیے لعنتوں کا وعدہ کیا۔ یہاں کوئی مستثنیٰ نہیں تھا۔ سب کے ساتھ اُس کے لوگوں کے طور پر برتاو کیا گیا جن کو تعلق اِس جماعت کے ساتھ تھا۔

مشق:

چند آیات میں اُن الفاظ کی پہچان کیجیے جو اشارہ کرتی ہیں کہ وہ ساری جماعت کا حصہ تھے اور کوئی شخص وہاں اپنی ہی چیز کرنے والا نہیں تھا۔ الفاظ جیسے کہ، "سارا" اور "درمیان" کی تلاش کیجیے الفاظ کو بڑی جماعت کے ساتھ تعلق رکھنے کی سمجھ بناتے ہیں۔

حوالہ جات	الفاظ جو جماعت کی طرف اشارہ کرتے ہیں
یشوع 3: 5	
یشوع 3: 9،10	
یشوع 4: 1	
یشوع 4: 4۔7	
یشوع 4: 13	
یشوع 4: 14	

استدعا:

اشخاص کے طور پر ہم جماعت کے ساتھ تعلق رکھنے کی خواہش رکھتے ہیں۔ زیادہ تر لوگ اُس خاندانی جماعت میں پیدا ہوتے ہیں۔ ہم مختلف سماجی ماحول میں مبتلا ہوتے ہیں، مثال کے طور پر، سکول، چرچ، کام، اور خوشی سے کام کرنے والی تنظیمیں۔ شمولیت کرنے والوں کے طور پر ہم اُن مقاصد و منازل کے لیے راضی ہوتے ہیں، جو جماعت کا اخلاقی اور نیک خاکہ ہوتا ہے۔ اُس جماعتی ماحول کی پہچان کیجیے جس میں آپ حصہ لیتے ہیں یا تعلق رکھتے ہیں۔

آپ کیسے جماعت کا حصہ بنتے ہیں؟ آپ نے کب محسوس کیا کہ آپ تعلق رکھتے ہیں؟

اِس جماعت کا کیا مقصد ہے؟ یہ کیوں وجود رکھتی ہے؟

آپ کیا حصہ ڈالتے ہیں اور کیسے آپ جماعت کے لیے قابلِ قدر ہیں؟

سبق نمبر دو۔ حصہ 1

اسائنمنٹ:

پڑھیے پیدائش 17: 7۔14 اور یشوع 5: 1۔12

درس و تدریس:

پیدائش میں سے یہ اقتباس ابدی عہد کی بات کرتا ہے جسے خدا نے ابرام کے ساتھ باندھا تھا، وہ عہد جس میں خدا کو ابراہام کا خدا اور اُس کی نسل کا خدا ہونا تھا۔ وہ عہد جس کی ابتداء خدا نے اپنے اور اپنے لوگوں کے درمیان تعلق کو قائم کرنے کے لیے کیا تھا۔ اُسے اُن کا خدا ہونا تھا اور اُنہیں اُس کے لوگ ہونا تھے۔ اِس عہد کے تعلق کا نشان خدا اور ابراہام کے درمیان تھا جو ہر مرد کے ختنہ کی صورت میں تھا۔ اب، اِس مقام پر اسرائیل کی تاریخ میں (یشوع 3۔5) یہ پیدائش 17: 8 میں ابراہام کے لیے خدا کے وعدے پر غور کرنا بہت دلچسپ ہے جب وہ ابراہام کو بتاتا ہے کہ کنعان کی سرزمین ہمیشہ کے لیے اُس کی اور اُس کی نسل کی ملکیت ہو گی۔

یشوع 5: 1۔12 میں دو اہم جماعتی واقعیات رونما ہوتے ہیں۔ پہلا تمام مردوں کا ختنہ جو بیابان میں پیدا ہوئے جب اسرائیلیوں نے مصر کو چھوڑا تھا۔ ختنہ کا جماعت کے لیے اعلان کیا گیا جس کے لیے ہم سب ابدی عہد کا حصہ ہیں جس میں خدا نے ہمارے خداوند ہونے کا اعلان کیا اور ہمیں اپنے لوگ بنایا۔ ختنہ اُن لوگوں کے لیے کہا گیا جنہیں ترتیب دیا گیا تھا اور جب کا تعلق خدا اور اُس کی جماعت کے ساتھ تھا جسے اُس نے قائم کیا تھا۔ اُس نے یہ بھی کہا کہ اگر کسی کا ختنہ نہ ہوا اُسے اُس کے لوگوں سے کاٹ دیا جائے گا اور وہ ابدی عہد کا حصہ نہیں بنے گا۔

جماعت کا دوسرا واقع فسح منانا تھا۔ یہ فرمانبرداری کا عمل تھا۔ اُنہوں نے اسرائیل کے لوگوں (جماعت) سے خداوند کے گزر جانے کی کہانی کو سیکھا تھا جب واپس مصر میں جب ذبح کیے ہوئے برے کا خون اُن کے گھروں کی چوکھٹوں پر لگایا گیا تھا (خروج 12)۔ اِس کھانے کو آنے والی نسلوں کے لیے قائم رہنے والا فرمان ہونا تھا۔ خروج 12: 24۔25 اِسے بہت واضح بناتی ہے کہ اُنہیں ان ہدایات کی فرمانبرداری کرنا تھی اور وجب وعدہ کی سرزمین کنعان میں داخل ہوئے اُنہیں اِس رسم کو منانا تھا۔

تعارف:

ہم اُن بہت جانی پہچانی جنگ کی کہانیوں میں سے ایک میں شریک ہونے کو ہیں جو کبھی بتائی گئی تھیں۔ اِس بارے گیت گائے گئے۔ بچوں کو کہانی سکھائی گئی۔ سکول کے ڈراموں میں اِسے اِس واقعہ کو دوبارہ کرنے کی کوشش کے لیے لکھا گیا۔ یہ پُرانے عہدنامے کی جنگ یشوع 6 میں رونما ہوتی ہے۔

اسرائیلی اِس حالت میں ہیں۔ وہ اپنے آپ کو متبرک کر چکے ہیں اور اُن حیرت انگیز چیزوں کے لیے تیار ہیں جو خداوند اُن کے لیے رکھتا ہے۔ اُنہوں نے عہد کے صندوق کا انتظار کیا جسے یردن سے پار اُن کی راہنمائی کرنا تھی۔ ایک مرتبہ پھر، سب اسرائیلیوں نے خشک زمین پر جب بہتے ہوئے پانی کو روک دیا گیا اُس میں سے گزرنے کا تجربہ کیا۔ فوراُن کے اُس پار جانے کے بعد آدمیوں کو ختنہ کرنا تھا، گلگیل پر یریحو کے میدانوں میں اُنہیں فسح کو منانا تھا، اور من اُس دن سے رُک گیا جب اُنہوں نے اُس ملک کی پیداوار کو کھانا شروع کیا۔

خدا کے لوگ تیار، پیٹ بھرے ہوئے، آرام کئے ہوئے اور تازہ دم ہیں اور وہ سب یریحو کے ساتھ جنگ کرنے کے لیے تیار ہیں۔ یشوع خداوند کے ساتھ اُسی طرح سامنا کرنے کا تجربہ کرتا ہے جیسے موسیٰ نے خروج 3 : 5 میں کیا۔ خدا یشوع کے ذہن میں کوئی شک وشبہ نہیں ڈالنا چاہتا تھا کہ اُسے اُن کے ساتھ ہونا تھا نہ ہی یشوع کو کوئی اِس بارے اندیشہ ہونا تھا جو خداوند کے لشکر کا کمانڈر تھا۔ یشوع صرف احترام کے سامنے زمین پر منہ کے بل گر سکتا تھا۔

اسائنمنٹ:

پڑھیے یشوع 6۔ جیسے آپ غور کرنے کے لیے پڑھتے ہیں:

خدا کا منصوبہ

یشوع کی ہدایات

اسرائیل کے منصوبے کا پورا ہونا

یشوع کی راحب اور مخصوص چیزوں کے متعلق خبر داری

راحب کا بچنا اور یریحو کی تباہی

یشوع کی یریحو پر لعنت

سبق نمبر دو۔ حصہ 2

مشق:

1۔ خدا 1 اور 2 آیت میں پہلے ہی یشوع کے لیے کیا عیاں کرتا ہے؟

____

____

وہ پہلے ہی یریحو کو اسرائیل کے ہاتھوں میں کر چکا ہے۔ اُن کے خوف کا سبب کیا تھا؟ کیا یہ کوئی چیز تھی جو اسرائیلیوں نے کی تھی؟ کیا یہ وہ تھا جو خدا نے کیا تھا؟ دوبارہ پڑھیے یشوع 5 :1۔

____

2۔ بہت سادہ طور پر، خدا کا منصوبہ کیا تھا (یشوع 6 : 3۔5)؟

الف۔ لشکر کے آدمیوں کو کیا کرنے کی ہدایت کی گئی تھی؟______________________________

ب۔ سات کاہن؟______________________________

د۔ ساتویں دن اُنہیں کیا کرنا تھا؟______________________________

ج۔ لوگوں کو کیا کرنا تھا؟

____

____

چ۔ دیوار کو کیا کرنا تھا؟

____

1۔ پس، سات کاہنوں کے لشکری محافظ اُن ملکیت کی طرف جاتے ہوئے اپنے نرسنگے پھونکے اُن کاہنوں کے پیچھے پیچھے جو عہد کے صندوق کو اُٹھائے ہوئے تھے اور لوگ محافظوں کی طرف اُن کی پیروی کر رہے تھے۔

الف۔ 10 آیت میں لوگوں کے لیے یشوع کی خاص ہدایات کیا تھیں؟

1) نہ کرنا______________________________

2) نہ کرنا______________________________

3) نہ کرنا______________________________

ب۔ پھر ہم سیکھتے ہیں کہ جب لوگوں نے اُس شہر میں پیدال سفر کیا وہ سب گھر چلے گئے! یہ کیسا نظارہ تھا! اور، اُنہوں نے ایسا چھ دنوں یں کیا!

1) اگر آپ یریحو کے بادشاہ ہوتے تو آپ کے ذہن میں کیا واقع ہونا تھا؟

____

2) اگر آپ شہری یا سپاہی ہوتے جو اِس سفر کو کسی گھڑے میں سے دیکھتے، تو آپ کے ذہن میں کیا چیز آنا تھی؟

3) اگر آپ راحب ہوتے اپنے تمام رشتہ داروں کے ساتھ بھرے ہوئے گھر میں جو اِس وعدے سے چمٹے ہوتے اور اِس بڑی فوج کے طور پر زمین کے ہلائے جانے کو محسوس کرتے جس نے ہر روز شہر کو گھیرا ہوا تھا، تو آپ کے ذہن میں کیا رونما ہونا تھا؟

الف۔ لیکن، ساتواں دن فرق تھا۔ کیا رونما ہوتا تھا کہ یہ مختلف تھا؟

کیا ہوا جب کاہنوں نے نرسنگا پھونکا؟ یشوع کا حکم کیا تھا؟

16 آیت؟

17 آیت؟

18-19 آیت؟

1۔ پھر فتح ہوئی! لوگ چلائے۔ دیواریں گر پڑیں اور اسرائیلی اندر داخل ہوئے اور شہر کو دیکھا (20 آیت)۔ ہر چیز جو زندگی رکھتی تھی اُنہوں نے اُسے مار ڈالا۔ اُنہوں نے سونے اور چاندی، کانسی اور لوہے کے ساتھ کیا کیا (24 آیت)؟

راحب اور اُس کے خاندان کے ساتھ کیا ہوا (22-23 آیات)؟

2۔ 26 - 27 آیات میں یشوع نے قسم کھائی اور ہر ایک پر لعنت کی جسے یریحو کو دوبارہ تعمیر کرنے کی کوشش کرنا تھی۔ فرض کریں اگر آپ اُس میں دلچسپی رکھتے ہیں جو کسی کے لیے رونما ہوا جب اُس نے ایسا کرنے کی کوشش کی، تو کراس ریفرنس پر غور کیجیے 26 آیت میں اِس لفظ "دروازے" کی پیروی کرتے ہوئے (نوٹ: اگر آپ کی بائبل میں کراس ریفرنس نہیں ہیں، تو حوالہ 1 سلاطین 16 : 34 ہے)۔

سبق نمبر دو۔ حصہ 3

عکس:

اسرائیل کی کیسی فتح ہے! یہ ایسے دکھائی دیتا ہے کہ ملک پر قابض ہونا کوئی مشکل نہ تھا، درحقیقت، یہ کیک کا ٹکڑا ہونا تھا، اگر ساری دوسری جنگیں اِس کی مانند ہوتیں! وہ سب جو اُنہیں کرنا تھا وہ اِس صندوق کی پیروی کرنا تھی، نرسنگا کے پھونکے جانے کو سُننا تھا، اور پھر چلانا تھا! بے شک، چلانے سے دیواریں نہیں گرتی تھیں۔ لیکن خدا نے اپنے لشکر کی طاقت کو استعمال کیا، اپنے لوگوں کی اپنے حکم کی فرمانبرداری کا احترام کیا، اور اُن کے لیے اُن کی جنگ لڑی۔ یہ سب جو اُس نے کیا وہ اِس لیے کیونکہ وہ اُن کا خدا تھا اور وہ اُس کے لوگ تھے۔ وہ چاہتا تھا کہ دُنیا جانیں کہ وہ اسرائیل کا خدا تھا، اُن کا کمانڈر انچیف!

استدعا:

آئیں راحب کا قیاس کرتے ہیں۔۔۔

1۔ اُس نے واحد نجات کی اُمید کے لیے اپنے آپ کو سپرد کر دیا۔ نجات کے لیے آپ کی اُمید کیا کرتی ہے؟

____

2۔ اُس نے قسم کے حصے کو قائم رکھا اور اُس کا نتیجہ اُس کے خاندان کی حفاظت کو مہیا کرنے کی شکل میں تھا۔ کس طرح آپ کا گھر آپ کے خاندان، دوستوں اور ہمسایوں کے لیے حفاظت کی جگہ بن سکتا ہے؟

____

____

3۔ عبرانیوں 11 : 30۔31 کو پڑھیے۔ ہمیں اُس کے بارے کیا بتایا گیا ہے؟

____

____

اسرائیلیوں کے خدا پر اُس کے ایمان کی وجہ سے اور کیونکہ اُس نے جاسوسوں کو خوش آمدید کہا تھا، خدا نے اُس کے لیے رحم دلی کے ساتھ عمل کیا۔ اپنی زندگی میں خدا کی فراخدلی کی سرگرمی کا خیال کیجیے:

____

____

____

درس و تدریس:

بحرِ قُلزم کے پانی میں سے گزرنا اور اب دریائے یردن میں سے گزرنا اسرائیلیوں کی تاریخ کے معنی خیز اوقات کی نشاندہی ہے۔ خروج 14 میں پہلی دفعہ عبور کرنے پر اُن کی مصریوں کے لیے غلامی کی زندگی ختم ہو چکی تھی۔ فوج ڈوب چکی تھی اور اسرائیلیوں نے وعدہ کی سرزمین کی طرف سفر جاری رکھا۔

نئی زندگی اُن کے سامنے تھے۔ خدا نے اُنہیں یاد دلایا کہ وہ اُن کا خدا تھا اور وہ اُس کے لوگ تھے۔ اُس نے جماعت کے طور پر اُنہیں اُن کی زندگی کے لیے موثر قول قرار دیے۔ خدا کا اپنے لوگوں کے ساتھ تعلق محض غلامی سے نکالنے والا نہیں تھا بلکہ ایک راہنما کا تھا۔ اُسے خوف زدہ نہیں ہونا تھا لیکن کسی سے جس سے وہ محبت اور بھروسہ کر سکتے، خدمت اور فرمانبرداری کر سکتے۔ خدا کے اُن کے ساتھ تعلق کی بنیاد محبت پر تھی۔ وہ صرف اپنے لوگوں کے لیے بہتری چاہتا تھا۔

جب اسرائیلی یردن کے پانیوں میں سے گزرے اُنہوں نے اپنی بے مقصد آوارہ گرد زندگی کو پیچھے چھوڑ دیا، جو خدا کے خلاف اُن کی نافرمانی اور بغاوت کا نتیجہ تھی۔ اُس نے اُنہیں دل میں اور خاص مقصد میں شکل دیتے ہوئے مثال بنایا، ایسے لوگ جو اُس وعدہ کی سرزمین کو لینے کے لیے تیار تھے جو کہ ابدی عہد کا حصہ تھا۔

پانی میں سے اُن کا گزرنا پوری تاریخ میں لوگوں کے لیے خاص معنی رکھتا ہے۔ نئے عہد نامے میں پانے میں سے گزرنا یسوع کے ساتھ رونما ہوا تھا جب اُس نے بپتسمہ دیا گیا تھا(متی 3: 13۔17)۔ یسوع کی زمینی خدمت کے اختتام پر اُس نے اپنے شاگردوں کو ایسا کہتے ہوئے اختیار دیا کہ دُنیا کی سب قوموں کے لوگوں کو بپتسمہ دو(متی 28: 19)۔ ابتدائی کلیسیا کو یسوع کے شاگردوں نے قائم کیا اور انجیل کی منادی کرنے کو جاری رکھا اور یسوع کے نام پر لوگوں کو بپتسمہ دینا جاری رکھا(اعمال 2: 38)۔

بپتسمہ خداوند کی طرف سے شروع ہوتا ہے۔ خدا ہمیں گناہوں کی معافی اور ہمیزہ کی زندگی کی پیشکش کا اعلان کرتے ہوئے ہمیں اپنا بنانے کا انتخاب کرتا ہے۔ بپتسمہ کے پانی میں سے گزرنا ہمیں ابدی عہد میں لاتا ہے جس میں خدا اپنے آپ کو ہمارا خدا ہونے اور ہمیں اُس کے لوگ ہونے کا اعلان کرتا ہے۔ گناہ کی غلامی کی زندگی کو پیچھے چھوڑ دیا گیا ہے۔ بپتسمہ ہمیں نئی ملکیے میں لاتا ہے، نئے اختیار نیچے لاتا ہے، اور نئے تعلق میں لاتا ہے۔ ہم چھڑائے جا چکے ہیں۔ ہماری زندگیاں خداوند کی طرف سے واپس آ گئی ہیں۔ ہمیں قیمت سے خریدا گیا ہے، یسوع کی زندگی، موت اور جی اُٹھنے، خدا کے برے کے ایسا کرنے کی قیمت سے خریدا گیا ہے۔ اب خدا خود ہمارے اندر رہنے کا انتخاب کرتا ہے۔ ہمارے بدن اُس کی سکونت گاہ بنتے ہیں۔

کیا آپ بپتسمہ حاصل کر چکے ہیں؟ کیا بپتسمہ آپ کے لیے نیا تصور ہے؟ آپ اُس بارے کیا جانتے ہیں جو خدا آپ کو بپتسمہ میں پیش کرتا ہے؟ ______________

پانی میں سے گزرنا ایسی زندگی کی پیشکش کرتا ہے جو مقصد اور معنی سے بھرپور ہو۔ پانی میں سے گزرنا آپ کو بادشاہ کا فرزند بناتا ہے!

سبق نمبر دو۔ حصہ نمبر 4

تعارف:

یریحو کی جنگ کے بعد کوئی ایک سوچے گا کہ اُس ملک پر ملکیت حاصل کرنا کیک کے ٹکڑے کی مانند تھا۔ یشوع 7 میں ہم سیکھتے ہیں کہ سب جنگیں وعدہ کی سرزمین میں رہنے والی دُشمن قوموں کے خلاف رونما نہیں ہوئی تھیں۔ جاری جنگیں خداوند کے لوگوں کے درمیان غصے سے بھی ہوئیں جیسے کہ نافرمانی اور بغاوت نے ساری جماعت پر اثر کیا۔

اسائنمنٹ:

پڑھیے یشوع 7 اور دریافت کیجیے:

کیا غلط ہوا تھا؟

کون قصوروار تھا؟

نتائج کیا تھے؟

سزا کیا تھی؟

مشق:

1۔ یریحو پر اسرائیل کی فتح کی کہانی 6 باب میں اخذ کی جا چکی ہے۔ اب یشوع 7 : 1 کچھ بُری خبروں کو آشکارہ کرتا ہے۔ کیا غلط ہو چکا ہے؟

کون مجرم تھا؟____

کیا لے لیا گیا تھا؟____

خداوند کا ردِ عمل کیا تھا؟____

2۔ قریب سے غور کیجیے۔

کیا عکن خطاروار تھا؟ آیت کسے بے ایمانی کے ساتھ عمل کرنے کا کہتی ہے؟

____

کس کے خلاف خدا کا غصہ بھڑکا؟____

یاد کیجیے، ابتدائی سبق میں ہم نے اسرائیل کے جماعت بننے کا قیاس کیا تھا۔ خدا نے جماعت کو قصووار ٹھہرایا۔ عکن اسرائیل کی جماعت کا حصہ تھا اور ایک فرد کے طور اُس نے جو اُس نے خدا کے متعلق کیا ویسے ہی ساری جماعت نے کیا۔

1۔ کہانی کو جاری رکھیے اور جماعت کے نتائج کا مشاہدہ کیجیے جو ایک آدمی کے عمل کا مقصد تھا:

یشوع اگلے مقام کی طرف بڑھنے کو دیکھ رہا تھا جسے عمل میں آنا تھا۔ اگلا مقام کہاں ہے جہاں جاسوسوں کو تحقیق کرنا تھی (2 آیت)؟

____

جاسوسوں نے کیا رپورٹ دی اور اُن کی سفارش کیا تھی(3 آیت)؟

1۔ وہ جنگ میں گئے۔

4-5 آیات میں کیا رونما ہوا؟

لوگوں کے دلوں کے ساتھ کیا رونما ہوا؟

یشوع اور ایلڈروں کا ردِ عمل: توبہ میں، کپڑے پھاڑے جاتے ہیں۔ وہ سب منہ کے بل گرتے ہیں اور اُن کے سروں پر راکھ ڈالتے ہیں۔

یشوع کی دعا پر غور کیجیے(7 -9 آیات):

تُو نے کیوں کیا۔۔۔

اگر صرف۔۔۔

میں کیا کہہ سکتا ہوں۔۔۔

کنعانی اور دوسرے۔۔۔

سوال:

خدا یشوع سے کیا کہتا ہے؟ اسرائیل نے کونسا گناہ سرزد کیا تھا(11 آیت)؟

نا صرف اُنہوں نے گناہ کیا تھا بلکہ اُنہوں نے جنگ میں کیسے عمل کیا(12 آیت)؟

ہر چیز سے بڑھ کر خدا 12 آیت کے اختتام پر کیا بیان کرتا ہے؟

یشوع 6 : 18 کو دوبارہ پڑھیے۔ یشوع کی لوگوں کے لیے کیا ہدایت اور خبر داری تھی؟

---

13 – 15 آیت میں یشوع لوگوں کو ہدایت کرتا ہے اور اُن خاص چیزوں کی دریافت کے لیے اُنہیں تیار کر چُکا ہے جو جماعت میں پائی گئی تھیں اور اُنہیں مٹایا جانا تھا۔ اُس نے یہ پہچان کی کہ خداوند کا عہد آلودہ کیا جا چُکا تھا اور بے حرمتی والی چیز اسرائیل میں ہو چُکی تھی۔ خدا کے لیے ان مخصوص چیزوں کا معنی یہ تھا کہ یہ وہ تھیں جن کا خدا نے اپنے ہونے کا اعلان کیا تھا اور اُس نے حکم دیا کہ اُن تمام مخصوص چیزوں کو تباہ ہونا تھا۔

یشوع اُسے ضبطِ تحریر میں لاتا ہے جو رونما ہوچنہ کا تھا۔ اِس کے نتائج سنگین ہونا تھے۔ صب عکن پایا گیا۔ اُس نے اِن مخصوص چیزوں میں سے کیا لیا اور کیا تھا؟

ہر چیز دریافت کی گئی اور یشوع کے سامنے لائی گئی۔ اُس کا گناہ اسرائیلیوں کے سامنے ظاہر ہو گیا تھا۔ سب اسرائیلی سزا کے لیے چلائے۔ 24۔26 آیات ہمیں کیا بتاتی ہیں؟

سبق نمبر دو۔ حصہ 5

استدعا:

گناہ کا نتیجہ موت ہے۔ عکن، اُس کا خاندان، اور اُس کے تمام مال اسباب کو سنگسار کیا گیا، جلایا اور دفن کیا گیا۔ جماعت میں سے گناہ کو مٹانے کے لیے یہ مکمل ہلاکت ہوئی۔

1۔ بعض اوقات ہم اپنے گناہ کو چھپانے یا ڈھانپنے کی کوشش کرتے ہیں۔ ہم اپنے خلوت خانوں میں ڈھانچوں کو رکھنے کی بات کرتے ہیں۔ وہ کونسے گناہ ہیں جنہیں میں اپنی زندگی میں راز کے طور پر چھپانے کا انتخاب کرتا ہوں؟

2۔ جماعت کے طور پر ہم کیسے گناہ کے ساتھ برتاو کرتے ہیں؟

3۔ کیسے میرے راز جماعت میں میرے خاندان، دوستوں اور ساتھیوں کے لیے میری زندگی پر اثر انداز ہوتے ہیں؟

دعا:

اے خداوند، ایک جماعت کے طور پر ہم تیرے سامنے اپنے گناہ کا اقرار کرتے ہیں۔ ہم اکثر اُن غلطیوں کو نظر انداز کرتے ہوئے جنہیں ہم سرزد کرتے ہیں اُن سے اپنے گناہگار ہونے سے انکار کرتے ہیں۔ ہم اپنے دشمنوں سے لڑنے میں ناکام ہو چکے ہیں جو ہمیں گناہ کی طرف لیجائے گا۔ ہم اچھائی کرنے کی بجائے بُرائی کے لیے ہتھیار ڈال دیتے ہیں۔ ہمیں معاف کر۔ ہمارے لیے رحیم بن۔ اُس سب کے لیے ہمیں معاف کر جس سے ہم انکار، پرہیز، نظر انداز اور چھپاتے ہیں۔ ہمیں گندگی اور شرمندگی سے، اُس بے عزتی سے جس میں ہم رہتے ہیں آزاد کر اور اپنا فضل اور رحمت ہمیں بخش۔

تعارف:

عکن اور اُس کے گناہ کو دریافت کر لیا گیا تھا۔ اُسے اور جو اُس کے پاس تھا اُسے اسرائیلی جماعت سے مٹا دیا گیا تھا۔ اُنہیں سنگسار کیا گیا، جلایا اور دفن کر دیا گیا، اور پھر خدا کا غصہ لوگوں سے دور ہوا۔ خدا معاف کرتا ہے۔ اسرائیلی جماعت صاف ہو گئی تھی، بحالی ہوئی، اور ملک کی فتح دوبارہ شروع ہوتی ہے۔ اگر آپ یشوع تھے، کیا آپ کو دوبارہ جنگ کرنے میں لوگوں کی راہنمائی کرنے کے لیے تھوڑی ہچکچاہٹ محسوس کرنا تھی اُن کے عی کے آدمیوں سے شکست کھانے کے بعد۔

اسائنمنٹ:

پڑھیے یشوع8: 1۔29

مشق:

1۔ 1اور 2آیات میں خدا کی یشوع کے لیے کیا ہدایت تھی؟

2۔ عی کو جا لینے کے لیے کیا منصوبہ تھا(3۔8آیات)؟

3۔ نتیجہ کیا تھا(9۔29آیت)؟

اسائنمنٹ:

پڑھیے یشوع8 : 30۔35۔ دوبارہ پڑھیے استثناء11 : 26۔32

مشق:

عی سے اسرائیل شمال کی جانب بڑھا۔ اپنے نقشے پر کوہِ عیبال اور کوہِ گرزیم کو دیکھیے جو اس وادی کو دکھاتا ہے جو بارہ قبیلوں کے لیے تیار کی گئی تھی۔

30آیت میں یشوع نے کیا بنایا؟

ہمیں یہ قُربان گاہ کے بارے کیا بتایا گیا ہے؟

خروج20 : 25میں کراس ریفرنس پر غور کیجیے۔ ہم کونسی اضافی معلومات کو سیکھتے ہیں؟

اُنہوں نے خداوند کے لیے قُربانیاں دیں۔ یشوع نے اگے 32آیت میں کیا کیا؟

اُس منظر کو ذہن میں لایے: آدھے سرائیلی کوہِ عیبال کے سامنے کھڑے ہیں(استثناء27 : 13) اور دوسرے آدھے کوہِ گرزیم کے سامنے کھڑے ہیں(استثناء27 : 12)۔ اُن کے درمیان عہد کا صندوق اور لاوی کاہن تھے۔ ہر ایک کی حضوری میں وہ ایک پتھر پر موسیٰ کی شریعت کو نقل کرتا ہے۔ ہم پوچھ سکتے ہیں کہ کیوں یشوع نے ایسا کیا۔ کراس ریفرنس آیت ہمیں واپس استثناء27 : 8کی طرف لیجاتی ہے۔

پھر یشوع، یشوع 8:34 میں کیا کرتا ہے؟

____

____

درس و تدریس:

یہ واقع اُن دو پہاڑوں کے درمیان ایک وادی میں رونما ہوا۔ پہاڑ اُس وعدہ کے گواہ تھے جو لوگوں نے خدا سے کیا تھا۔ یہ عہد کی تجدید ہے۔ روزمرہ لوگ جو بپتسمہ لیتے ہیں وہ خدا کے عہد میں نئے ہوتے ہیں۔ وہ سب کچھ جو ماضی میں دیا گیا اور سارا مستقبل صاف سلیٹ کی مانند ہوتا ہے۔ خدا ہمیں نئی شروعات دیتا ہے جس میں ہم اُس کی حضوری کے وعدے کو رکھتے ہیں۔ یرمیاہ کی کتاب میں نبی ہمیں یاد دلاتا ہے کہ،" میں اُن کی بدکاری کو معاف کرونگا اور اُن کے گناہوں مزید یاد نہ کرونگا۔" (یرمیاہ 31: 3) کیسی اچھی خبر ہے!

سبق نمبر تین۔ حصہ 1

عکس:

اپنے ساتھ مخلص رہیے۔ اگر آپ کسی خاص قبیلہ کے رکن تھے اور آپ کو اِن دو پہاڑوں میں سے ایک سامنے کھڑے ہونے کے لیے کہا گیا تھا، تو کیسے آپ پوری توجہ سے خیال کرتے ہیں کہ آپ یشوع کے طور پر موسیٰ کے سارے قانون کو نقل کرتے ہیں اور پھر ساری شریعت کے الفاظ کو لوگوں کے لیے پڑھتے ہیں؟

____

آپ کے ذہن میں کیا چل رہا ہو گا؟______________________________

یہ صحرا ہے۔ بغیر کسی شک کے، لوگ سرگرم ہیں، اگر گرم اور تھکے نہیں ہیں۔ لیکن، ہر ایک نے ہر چیز سُنی! ساری مردوں، عورتوں اور بچوں کی جماعت (35 آیت) اور وہ بھی جو اجنبی اُن کے درمیان رہ رہے تھے اُنہوں نے موسیٰ کی شریعت کے الفاظ سُنے۔ دوبارہ، یشوع صرف وہی کر رہا تھا جس کا موسیٰ نے حکم دیا تھا۔ دیکھیے استثناء 31 : 11۔13 ۔ کیوں شریعت کے اُن الفاظ کو پڑھنا بہت اہم تھا؟

____

____

استدعا:

ساری اسرائیل کی جماعت کو شریعت کی کتاب، ملک کے قانون کو سُننے کی ضرورت تھی۔ اِن پہاڑوں نے اِس واقع کی گواہی دی اور اُن لوگوں کو فرمانبر داری کے لیے برکت اور نا فرمانی کے نتائج کی یاد دہانی کرائی۔ کیسے یہ جماعت خدا کے قانون کی فرمانبر داری میں زندگی بسر کی جسے اُس کے لوگوں کے طور پر اُس کے یے اُن کی محبت جو اُن کا خدا تھا اعلان کرنا تھا۔

خدا کے کلام کے لیے آپ اپنے احترام کا قیاس کیجیے۔ اگر پہاڑ یا میدان جہاں آپ رہے بات کر سکتے اور اُس قدر کی گواہی دے سکتے ہیں کہ آپ کے پاس خدا کا کلام ہے، اُنہوں نے کیا کہا؟

____

____

کونسی چیزیں آپ کرتے اور الفاظ آپ بولتے ہیں جو خدا کے ساتھ آپ پنے تعلق کی گواہی دیتے ہیں؟

____

____

کیا آپ کی گواہی اُس کی گواہی دیتی ہے جس پر آپ ایمان رکھتے ہیں

:______________________________

____

آپ کی زندگی میں وہ کونسا مقام ہے جس میں آپ چاہیں کہ مزید تحقیق شُدہ بننے کے لیے خداوند آپ کی مدد کرے

یاد دہانی:

زبور 1 خدا کے کلام میں شادمان ہونے کے بارے بات کرتا ہے اور اِسے ہمارے انسان بننے کے جوہر کی بات کرتا ہے۔ اگر آپ نے پہلے ایسا نہیں کیا، تو وقت لیجیے اور اِس زبور کو اپنی یاد میں شامل کر لیجیے۔ یہ چھ آیات زبان کی بہت تصویر کو تھامے ہوئے ہے۔ اِن آیات کو انڈکس کارڈ پر تحریر کرنے کا یقین کر لیں۔ جب آپ یاد کرتے ہیں تو اُن کی برکات پر غور کیجیے جو خدا کے کلام میں خوش رہتے ہیں اور اِن اگلے دنوں میں اِن چیزوں کے لیے نوٹس لیں جو آپ خدا کے ساتھ اپنے تعلق کے بارے سیکھتے ہیں، وہ ایک جو آپ کی نگہبانی کرتا ہے۔

دعا:

اے خداوند میں یشوع اور اسرائیلیوں کی مانند بننا چاہتا ہوں جو تُو جھ میں اور تیرے کلام میں جو تُو نے اپنے بچوں کو سکھایا خوش رہتے تھے۔ میں تیرے ساتھ اپنے تعلق کو چاہتا ہوں کہ وہ دوسروں کے لیے گواہی تا کہ وہ جانیں کہ تُو اُن کا خدا ہے اور اپنے آپ کو تیرے لوگوں کے طور پر دیکھیں۔ اپنا قانون دینے کے لیے تیرا شکریہ جو میری راہنمائی کرتا ہے اور مجھے تیری مرضی پر چلاتا ہے۔ میری ماضی کی نافرمانی کے لیے اور تیرے کلام کی بے عزتی کے لیے مجھے معاف فرما۔ مجھے معاف کرنے کے لیے اور مجھے کبھی نہ چھوڑنے یا دستبردار ہونے کے لیے شکریہ۔ میرا خدا ہونے کے لیے شکریہ، مجھے اپنا فرزند بنانے کے لیے، اور مجھے نیا آغاز دینے کے لیے شکریہ۔

سبق نمبر تین۔ حصہ 2

تعارف:

یریحو اور عی پر ہونے والی جنگیں بہت اہم تھیں۔اِن جنگوں نے اسرائیل کے خدا کو قائم کیا اور اُس ملک کے حصوں میں پائے جانے والے بادشاہوں کے دلوں میں خوف ڈالا جن کو فتح کیا جانا تھا۔کچھ بادشاہوں نے فوجوں کو اکٹھا کر لیا تاکہ وہ یشوع اور اسرائیلیوں کے ساتھ لڑائی کریں(یشوع9 : 1۔2)۔جعبون کے لوگ چالاکی کے ساتھ آئے(یشوع9) ۔یہ خبر سارے ملک میں پھیل گئی کہ اسرائیل کو اِس کے تمام رہنے والوں کا صفایا کرنا ہے۔لوگ اپنی زندگیوں کے لیے ڈرے۔

سبق کے اِس حصہ میں ہم بہت سے ابواب کو ڈھانپیں گے۔یہ ابواب جنگی کہانیوں کے حامل ہیں۔یشوع نے اسرائیل کی راہنمائی جنگی جدوجہد میں کی جس نے ایک کے بعد دوسری بادشاہت کو فنا کر ڈالا جیسے خداوند نے موسیٰ کو اور موسیٰ نے یشوع کو حکم دیا تھا۔

اسائنمنٹ:

پڑھیے یشوع9 : 11۔جب آپ اِن تین ابواب کو پڑھتے ہیں

دوبارہ رونما ہونے والے الفاظ اور فقرات کو انڈر لائن کیجیے۔

اُن ذرائع کی پہچان کیجیے جنہیں خدا نے اسرائیل کو اُن کی میراث دینے کے لیے استعمال کیا تھا۔

مشق:

1۔کیا آپ نے اِن دہرائے گئے الفاظ اور فقرات پر غور کیا؟وہ کیا نقطہ بناتے ہیں؟

الف۔" خوف نہ کھانا"______________________________

ب۔" کسی زندہ چیز کو نہ چھوڑنا"______________________________

ج۔" مکمل تباہی "______________________________

2۔شکست دینے کے لیے کونسے غیر معمولی ذرائع کا استعمال کیا گیا تھا؟

الف۔یشوع10 : 11

ب۔یشوع10 : 12۔14

ج۔یشوع11 : 20

3۔9باب میں دھوکے باز جعبونی چالاکی کے لیے قابلِ تجدید ہوئے۔جب دوسرے بادشاہ اسرائیل کے خلاف فوجوں کو اکٹھا کر رہے تھے،تو جعبون کے لوگوں نے کیا کرنے کا فیصلہ کیا؟

____

____

اُن کے منصوبے کا حتمی محاصل کیا تھا؟(یشوع9 : 26-27)؟

اُس قسم کی وجہ سے جو اسرائیلیوں نے جبعنیوں کے ساتھ کھائی تھی(یشوع9 : 14-15) اسرائیلیوں کو پانچ بادشاہوں کے خلاف اُن کے ساتھ جنگ کرنے کے پابند تھے۔ یشوع اپنی بہترین فوج کو لا یا اور اچانک اُن کو لے لیا۔

یشوع10 میں خداوند نے کیا کیا؟

8آیت:

10 آیت:

11 آیت:

12-13 آیات:

14 آیت میں کیا اعلان کیا گیا تھا؟

16-27 آیات میں پانچ بادشاہوں کے ساتھ کیا ہوا؟

1۔ یشوع10 : 28مقیدہ کے ساتھ شروع ہوتی ہے جو11 باب تک جاری رکھتا ہے۔ ہمیں بتایا گیا ہے کہ یشوع" نے ہر ایک کو مکمل طور پر تباہ کیا" اور" کسی کو زندہ نہ چھوڑا" ۔ جنگیں یشوع کی اسرائیلیوں کی راہنمائی میں جاری رہیں جیسے وہ پیشگی ایک شہر سے دوسرے کو فتح کرتے گئے۔ لیکن، ہم اُن دوسرے الفاظ پر نظر کرنے کی جرات نہیں کرتے جو اِن ابواب میں تھے جو ہمیں یاد دلاتے ہیں کہ اسرائیل کا کمانڈر انچیف کون تھا۔

الف۔ یشوع10 : 30

2آیت:

42آیت:

اِس پر غور کرنا دلچسپ ہے کہ اسرائیل کا خدا اسرائیل" کے لیے" لڑا۔ وہ اُن کا چیمپین تھا! یشوع10 : 8کو ذہن میں لایے۔ خدا یشوع سے کیا چاہتا تھا کہ وہ جانیں؟

25آیت میں یشوع لوگوں سے کیا کہتا ہے؟

ب۔ آگے 11 باب پر غور کیجیے۔۔۔6 آیت میں خداوند یشوع کو کیا بتاتا ہے جب دُشمن بڑی فوج کے ساتھ آتے ہیں جو" سمندر کی ریت" کی مانند تھے

؟

1۔ ہمیں یشوع کے بارے کیا بتایا گیا ہے؟

الف۔ یشوع 10 : 40 ______

یشوع 11: 15 ______

یشوع 11: 23______

2۔ آخر کار، یشوع 11 اِن الفاظ کے ساتھ اختتام پذیر ہوتی ہے:

سبق نمبر تین۔ حصہ 3

درس وتدریس:

مشق میں جسے ہم مکمل کر چکے ہیں ہم نے کہانی کی حقیقتوں کو سیکھا۔ ہم نے اُس ملک کے بادشاہوں اور لوگوں کے خلاف اسرائیل کی جنگوں پر غور کیا جن پر قبضہ کرنا تھا۔ ہم نے ہمیشہ اسرائیل کی فتح کو دیکھا جب اُنہوں نے یشوع کی قیادت کی پیروی کی۔ بہر حال، ملک اُن کے خون سے بھر گیا تھا جنہیں خدا نے شکست دی تھی۔ اُس نے یکے بعد دیگرے کسی بادشاہت کے لئے رحم نہ دکھایا۔ کیا یہ سارا خون بہایا جانا ضروری تھا؟ کیا لوگ اسرائیل کے غلاموں کے طور پر نہیں رہ سکتے تھے؟ کیا اُنہیں مرنا تھا؟

ہمیں یاد رکھنے کی ضرورت ہے کہ خون کا بہایا جانا وہ ذرائع تھے جنہیں خدا نے اِن بادشاہتوں کی بت پرستی اور بدکاری کو صاف کرنے کے لیے استعمال کیا۔ اسرائیل کا خدا لکڑی اور پتھر کے معبودوں کی مانند نہ تھا۔ اسرائیل کے خدا نے اُن کے ساتھ اُن کا خدا ہونے کا عہد باندھا تھا، وہ ایک جس کی اُنہیں عبادت کرنا تھی۔ کیونکہ وہ جانتا تھا کہ اُس کے لوگ نافرمانی، بڑبڑانے، شکایت کرنے اور اپنے رستے کی تلاش کرنے کی جانب جھکیں گے، اُنہیں ملک میں سے ہر اُس چیز کو مٹانے کی ضرورت تھے جو اُنہیں آلودہ کرتے اور اُنہیں اُس سے دور کرنے کے لیے ورغلاتے۔ اُس کی پاکیزگی یہ تقاضا کرتی تھی کہ وہ سب جو اُس کے عہد کے لوگ نہیں تھے اُنہیں بغیر رحم کیے تباہ کیا جانا تھا۔ پاکیزگی تقاضا کرتی تھی کہ ملک کو پاک صاف کیا جائے۔ اُس کی پاکیزگی کے لیے اپنے لوگوں کو بُلایا۔ اُس کے سامنے اُنہیں بے الزام ہونا تھا(استثناء18؛9۔13)۔

عکس:

کوئی مدد نہیں کر سکتا بلکہ پاکیزگی پر روشنی ڈالنے کے لیے وقت لے سکتا ہے۔ اِس سوالات کو قیاس کیجیے اور اُن خیالات کو اپنی نوٹ بک میں لکھیے جو آپ کے ذہن میں آتے ہیں۔

پاک اور بے الزام ہونے سے کیا مُراد ہے؟

کیا کسی ایک کے پاک ہونے کے لیے خون کے بہائے جانے کی ضرورت تھی یا کیا یہاں کوئی اور طریقہ ہے؟

کیا ہماری دُنیا پاکیزگی کے لیے جانفشانی کرتی ہے؟ کیا ہماری دُنیا شفافیت کے لیے کوشش کرتی ہے؟

اِس سے کیا مراد ہے کہ میں خدا کے سامنے بے گناہ ہوں؟

اسرائیل کی پوری تاریخ میں خون بہایا گیا تھا۔ اُنہوں نے جانوروں کی قُربانیاں دیں جنگیں لڑیں اور مرے۔ کہاں خون میری زندگی میں قطع کرتا ہے؟ کیا میں ایمان رکھتا ہے کہ یسوع میں ناپاکی، میری بے دینی، میرے گناہ کے سبب مرا؟ کیا میں ایمان رکھتا ہوں کہ صلیب پر اُس کا خون بہایا جانا مجھے خدا میرے آسمانی باپ کے سامنے پاک بنانے کے لیے کافی تھا؟

دعا:

اے خداوند، میرے خدا، میں تیرا شکر کر سکتا ہوں کہ تُو نے مجھے اپنے بیٹے یسوع کے صلیب پر خون بہانے سے مجھے پاک بناتا ہے۔ جب تُو مجھ پر غور کرتا ہے تُو اُس کے خون کو دیکھتا ہے جو مجھے ڈھانپتا ہے اور مجھے تیرے سامنے بے گناہ بناتا ہے۔ تُو نے میرے لیے رحم سے کام لیا مجھے وہ نہ دیتے ہوئے جس کا میں مستحق تھا۔ یشوع میں چیمپین ہے! یسوع ہی ایک ہے جس نے مجھے تیرے ساتھ ہمیشہ کی زندگی دی۔ میری خاطر اُس کی قُربانی کے لیے تیرا شکریہ۔

سبق نمبر تین۔ حصہ 4

یشوع 11 اِن الفاظ کے ساتھ اختتام پذیر ہوتا ہے کہ،" پھر ملک نے جنگ سے آرام کیا۔" جنگ، جنگ اور مزید جنگ۔ سارے اسرائیلی تجربہ کر چکے تھے جب سے اُنہوں نے ملک میں قدم رکھا تھا اور وہ سب جو اُس پر قابض ہونے کے لیے تھا جس کا خدا نے وعدہ کیا تھا۔ یشوع 12 میں سارے بادشاہ جنہیں اسرائیلیوں نے شکست دی تھی اُن 31 کی فہرست شامل ہے۔ 13 باب خداوند کے یشوع کو یہ بتانے سے شروع ہوتا ہے جو کہ سالوں سے بہت اچھی طرح پیشگی تھا کہ" یہاں اب بھی حاصل کرنے کے لیے ملک کا بڑا علاقہ باقی تھا۔" 1۔7 آیات میں ہم سیکھتے ہیں:

ملک کا کونسا حصہ حاصل کرنے کے لیے باقی تھا(2۔5 آیات)

خدا کو کیا کرنا تھا(6 آیت)

یشوع کو کیا کرنا تھا(6،7 آیات)

موسیٰ نے تین قبیلوں سے وعدہ کیا تھا(گید، روبن اور منسی کے آدھا قبیلہ) ملک میں یردن کا مشرقی حصہ اُن کا ہو گا جب وعدہ کی سرزمین کو تسخیر کیا جائے گا(گنتی 32)۔ یشوع 13 : 8۔32 میں ہمیں ملک کی اُن حدبندیوں کو دیا گیا ہے جو اِن تین قبیلوں کو حاصل کرنا تھیں۔

یشوع 14 میں ہم سیکھتے ہیں کہ ملک جو یردن کے مغرب کی طرف تھا تقسیم ہوا اور ہر بقیہ قبیلے کو اید گیا اور جو حصہ قالب بنا، دوسرا جاسوس جسے وعدہ کی سرزمین یں داخل ہونے کی اجازت ملی تھی(گنتی 14 : 23۔25)۔ ایک مرتبہ پھر، ہم 15 آیت کے الفاظ پڑھتے ہیں،" پھر ملک نے جنگ سے آرام کیا۔"

اسائنمنٹ:

یشوع 15۔21 قلمبند کرتی ہے کس زمین کو قبیلوں میں تقسیم کیا گیا تھا۔ ایک قبیلہ جس نے ملک کی تقسیم کو حاصل نہ کیا وہ لاوی کا قبیلہ تھا۔ یشوع 13 : 33 ہمیں کیا بتاتی ہے کہ اُن کی میراث کیا تھی؟

گنتی 18 : 20۔21 مزید معلومات دیتی ہے۔ کیسے خدا کو اُن کے لیے مہیا کرنا تھا؟

پڑھیے یشوع 21 : 43۔45

خداوند اسرائیل کو دیا____

خداوند نے دیا____

خداوند کے وعدے____

خدا نے اُس سب کو پورا کیا جو اُس نے کرنے کے لیے کہا تھا۔ اپنے لوگوں کے لیے اُس کی وفاداری اِن بہت بہت سالوں کی گواہی سے بڑھ کر تھی۔ وہ جنہوں نے بنیادی طور پر وعدہ کو حاصل کیا تھا یہ وہ نہیں تھے جو ملک میں داخل ہوئے۔ وعدہ اُن کو دیا گیا تھا لیکن اِس کا مکمل ادراک اُن کی نسل سے ہوا۔

مشق:

بہت سی کہانیوں اور تجربات کا قیاس کیجیے جو اسرائیل کو اُن کی تاریخ کے اِس مقام تک لایا۔ کئی صدیوں تک خدا نے اپنے عہد کے وعدہ کو یاد رکھا جو اُس نے اپنے لوگوں سے کیا تھا ۔ وہ یہ جانتے تھے کہ اگرچہ وہ کبھی اُس ملک میں داخل نہ ہونگے، اُن کی نسل ہو گی۔ خدا کے وعدے کی بھرپوری اُس کے کلام میں ہے۔ یہ اُس کا عہد تھا جو اُس نے اپنے لوگوں سے باندھا تھا۔ ابرہام کے لیے اور پُشتوں تک اُس کی نسل کے لیے خدا کا وعدہ خدا کے عہد کی پابندی پر ہوا(پیدائش 17 : 7)۔ اُن چند کہانیوں پر نظر ثانی کے لیے وقت لیجیے جن کا ہم اِس بائبل سٹڈی کی سیریز کے گزشتہ اسباق میں مطالعہ کر چکے ہیں اور اُن کی فہرست کو اپنی نوٹ بک میں بنانا شروع کیجیے۔ اُن کہانیوں کی فہرست بنائیے جو خاص طور پر آپ کے لیے معنی خیز ہیں اور اپنے آپ سے پوچھیے کہ کیوں ہم اُنہیں بہت اہم خیال کرتے ہیں۔

اِس سے پہلے کہ ہم اپنے مطالعہ میں مزید آگے بڑھیں یہ اہم ہے کہ ہم اِن آخری ابواب کی تین مختلف آیات کو تحریر کریں۔ خدا نے حکم دیا کہ ہر قوم جو اِس ملک میں رہتی ہے وہ تباہ کی جائے گی۔ یہاں کوئی زندہ نہ بچے گا۔ ہم اِن آیات سے کیا سیکھتے ہیں؟

1۔ یشوع 13 : 13 ____________________

2۔ یشوع 15 : 63 ____________________

3۔ یشوع 16 : 10 ____________________

ہمیں اِس وقت اِن آیات کا مطالعہ کرنے کا تعاقب نہیں کریں گے لیکن وہ ہماری آگاہی کے لیے قائم ہوتی ہیں جب ہم یشوع کی کتاب کے مطالعہ کا نتیجہ اخذ کرتے ہیں اور قضاۃ کا مطالعہ شروع کرتے ہیں۔

اسائنمنٹ:

یشوع 23 کو پڑھیے۔ یشوع کے لوگوں، اُن کے ایلڈروں، راہنماوں، قاضیوں اور عہدے داروں کے لیے یشوع کے الوداعی خطاب کو نوٹ کیجیے۔

ناختم ہونے والا کام کیا تھا؟

موسیٰ کی شریعت کے متعلق اُس کی کیا نصیحت تھی؟

برکات کیا تھیں؟

لعنتیں کیا تھیں؟

سبق نمبر تین۔ حصہ 5

مشق:

1۔وہ کونسا کام تھا جو انجام پانے کے لیے باقی تھا(یشوع 23 : 3۔5)؟

2۔6۔8 آیات میں یشوع کی کیا ہدایت تھی؟

اُن کی فرمانبرداری کو 7 آیت میں چار مانگوں کو شامل کرنا تھا:

1۔اگر وہ فرمانبرداری کرتے تو برکت کیا ہونا تھی(9 – 11 آیات)؟

2۔اُن کی نافرمانی کے کیا نتائج ہونے تھے(12۔16 آیات)؟

3۔خلاصے میں، یشوع اُنہیں اُن کے لیے خدا کی وفاداری کو یاد دلاتا ہے۔ کس لیے اُس نے اسرائیلیوں کو بُلایا؟

اسائنمنٹ:

پڑھیے یشوع 24

نظرِ ثانی:

1۔یشوع اسرائیل کی تاریخ پر نظرِ ثانی کرتا ہے۔اُن کہانیوں، لوگوں، اور جو خدا نے کیا اُس کی فہرست بنائیں جسے اُس نے ہر ایک کے سُننے کے لیے قائم کیا۔
الف۔2۔4 آیات پیدائش کی کہانیوں کی بات کرتی ہیں۔

ب۔5 -7 آیات خروج کی کہانیوں کی بات کرتی ہیں۔

ج۔8-10 آیات اسرائیل کے یردن کے مشرق کی طرف تجربے کی بات کرتی ہیں۔

د۔11۔13 آیات اسرائیل کے ملک پر فتح کی بات کرتی ہیں۔

ساری کہانیاں اسرائیل کی تاریخ بتاتی ہیں۔ اُن کی سب کہانیوں میں خدا بنیادی کردار ہے۔ خدا نے ابراہام کو دیا۔۔۔ خدا نے موسیٰ اور ہارون کو بھیجا۔۔۔ خدا اسرائیل کو نکال لایا۔۔۔ خدا نے بہت سی قوموں کے شہریوں کو آپ کے ہاتھ میں کر دیا۔۔۔ 13 آیت کیا کہتی ہے ؟

1۔یشوع وہ سب کچھ اُن کے سامنے رکھتا ہے جو خدا نے کیا تھا اور اُنہیں اسرائیل کی ساری جماعت کے سامنے بیان کرنے کے لیے بُلایا تھا(14 آیت)۔یشوع 24 : 15 میں وہ کونسا سوال ہے جو وہ اُن سے پوچھتا ہے۔

15 آیت میں یشوع کا کیا اعلان ہے ؟

21 آیت میں تمام لوگ کیا بیان کرتے ہیں؟

لوگوں نے اُس گواہی کی شہادت دی جو اُنہوں نے خداوند کی خدمت کرنے اور اُس کی فرمانبرداری کرنے کے لیے ایک دوسرے کو دی۔ جماعت کے طور پر اُنہیں جواب دینا تھا اور پھر ایک دوسرے کو اِس میں رکھنا تھا۔ 23 آیت میں اِس کا مطلب تھا کہ جماعت کو ایسا کرنا تھا کہ

2۔یشوع مر گیا۔ 31 آیت میں ہمیں بتایا گیا کہ اسرائیل نے خدا کی خدمت کی۔ کتنا عرصہ تک ہم جانتے ہیں کہ اُنہوں نے خدا کی خدمت کی؟

آخر کار اسرائیل کعنان میں پہنچ چُکا ہے۔ اُن کے بیابان میں پھرنے کے دوران خدا کی وفادار حضوری اُنہیں با حفاظت اُس ملک میں لے آئی جس کا بہت عرصہ پہلے وعدہ کیا گیا تھا۔ یہ ملک اُن کی ملکیت تھا۔ چیزوں کو مختلف ہونا تھا۔ جماعتی زندگی کو تبدیل ہونا تھا جب ہر قبیلہ اپنے حصے میں آنے والی زمین پر غائب ہو گیا۔ اُن کا راہنما مرنے والا تھا۔ آنے والا وقت اچانک واقع ہوتا ہے۔ اجنبی اور پردیسی ابھی تک ملک میں رہ رہے تھے اور اُنہیں تباہ ہونے کی ضرورت تھی۔ اور اب، سبق 4 میں، ہم یشوع کے ایک آخری اعلان کو سُنتے ہیں۔

سبق نمبر چار۔ حصہ 1

عکس:

ہم یشوع کی زندگی کے اختتام پر پہنچ چکے ہیں۔ اسرائیلیوں کو اُس ملک میں بھیجا گیا جس کے وہ وارث تھے اور وہ اپنے نئے ملک میں زندگی شروع کرنے کے لیے تیار ہیں۔ یشوع 110 دل کی عمر میں مرتا ہے۔ وہ کسی دوسرے اسرائیلی کی نسبت، ماسوائے قالب کے خدا کے ساتھ زندگی کا زیادہ تجربہ حاصل کر چکا تھا۔

اُس کا الوداع ہونا ہمیں موسیٰ کے الوداع ہونے کی یاد دلاتا ہے اُن لوگوں کے لیے جن کے سامنے وہ مرا۔ برکتیں اور لعنتیں باقی رہیں۔ یشوع نے اُنہیں یاد دلایا کیونکہ وہ لوگوں کو جانتا تھا۔ وہ کوہِ سیناء کے تجربے سے جانتا تھا کہ وہ دوسرے دیوتاوں کی خدمت کریں گے۔ وہ جانتا تھا کہ خدا اُن ہر تباہی لائے گا اگرچہ وہ اُن کے لیے بہت اچھا رہا (یشوع 24:20)۔

اگر آپ نوجوان ہیں، آپ ہو سکتا ہے اِس کہ وجہ کو سمجھنے میں مشکل پائیں کہ کیوں والدین یا دادا آپ کے لیے ایسی کہانیوں کی بات کرتے ہیں۔ بہر حال، اُن کی زندگی کے تجربات نے اُنہیں بہت کچھ سکھایا۔ اُن کی حکمت اُن کی بات کرتی ہے جنہوں نے اُن کی پیروی کی۔ کسی بوڑھے شخص نے آپ کے لیے کچھ کہا جو آپ کو یاد ہو؟

____

____

حکمت جسے وہ بانٹتے ہیں آپ کی برکت ہے۔ کیا آپ اُن اوقات کا قیاس کر سکتے ہیں جب آپ نے کہا تھا، مجھے یاد ہے۔" یاد کرنا وہ ہے جو ماضی کی غلطیوں کو دہرانے کے لیے رکھتا ہے۔ کون آپ کو یاد رکھنے کی جرات دیتا ہے؟

____

____

اب اس وقت کا خیال کیجیے جب آپ اپنی زندگی کے اختتام پر آتے ہیں۔ آپ کیا چاہیں گے کہ دوسرے یاد رکھیں کہ آپ سچائی کو جانتے ہیں کیونکہ جو آپ کی زندگی کا تجربہ ہے اُس نے آپ کو سکھایا ہے؟

____

____

یاد دہانی:

بائبل میں ایک اقتباس یشوع 24 : 15 ہے۔ یہ پڑھا جاتا ہے، " لیکن جیسے میرے اور میرا گھرانے کے لیے، ہم خداوند کی پرستش کریں گے۔" اِس آیت کو اپنی زندگی میں اِس کے معنی خیز ہونے کے طور پر بڑھنے دیں جب آپ گواہی دیتے ہیں جس پر آپ ایمان رکھتے ہیں۔ انڈکس کارڈ پر اِس آیت کو لکھنے کے لیے چند منٹ لیجیے اور پُشت پر اپنی خواہش کو بیان کیجیے کہ آپ اپنے لیے اُس کی وفاداری شکرانے کے ساتھ اُس کی پرستش کرنے کے کھڑے ہونے کے خواہاں ہیں۔ وہ اپنے آپ کو آپ کا خدا ہونے کا اعلان کر چکا ہے اور آپ کو ہمیشہ کے لیے اپنے فرزند ہونے کے لیے بُلاتا ہے۔ وہ اُن سب کے لیے آسمان کا وعدہ کر چکا ہے جو ایمان رکھتے ہیں کہ یسوع ہی ایک ہے جو ہمیں خدا ہمارے باپ کے سامنے پاک اور فتح یاب کھڑا ہونے کے قابل بناتا ہے۔ یسوع کی وجہ سے ہم یہ کہنے کے خواہاں ہیں: میں اور میرا گھرا، ہم خداوند کی پرستش کریں گے!"

دعا:

میں یشوع کی مانند بہادر بننا چاہتا ہوں اور اپنی زندگی کے سارے ایام میں تیری پرستش کرنے کے لیے کھڑا ہونا چاہتا ہوں۔ تُو میرے ساتھ وفادار رہا۔ مجھے وفاداری کے ساتھ اپنی خدمت کرنے کے قابل بنا۔ اِس دُنیا کی چیزیں بے شمار دل لبھانے والی چیزوں کی پیشکش کرتی ہے۔ اپنے دل میں، میں جانتا ہوں کہ یہ انتخابات مجھے تجھ سے دور کرتے ہیں۔ میرے دل کو مضبوط کر کہ وہ تیری صرف تیری خدمت کا اعلان کرے۔ خاص طور پر اُن مقامات پر میری مدد فرما جن کا میں اقرار کرتا ہوں جو میرے دل میں آزمائشیں ہیں:

تعارف:

یشوع مُردہ ہے۔ اُن کا کوئی راہبر نہیں۔ یہاں جانشین کا منصوبہ نہیں۔ اسرائیل کی تاریخ کا باب ختم ہو چُکا۔ مصر سے اُن کی خلاصی، بیابان میں چالیس سالہ زندگی، اور وعدہ کی سر زمین کی فتح سب کو حاصل کر لیا گیا تھا۔ تمام قبائل تقسیم ہو چکے تھے اور اپنے اپنے علاقے میں زندگی بسر کر رہے تھے۔ ملک جنگ سے آرام کر رہا تھا۔

کیا اب اُنہیں راہنما کی ضرورت تھی؟ سفر کرنا مزید معاملہ نہیں تھا۔ وہ پہنچ چکے تھے! پس، مزید کیا ہوتا ہے؟ اُن کی زندگی خانہ بدوش بن چکی تھی لیکن اب وہ اپنے آپ کو قائم کرنے کے قابل ہیں اور نئی ملک میں اپنی جڑیں مضبوط کر سکتے ہیں۔ اب انہیں مزید ایک راہنما پر انحصار کرنا دکھائی نہیں دیتا۔ مزید وہ لوگوں کا ایک بڑا ہجوم نہیں تھا۔ اب وہ بکھر چکے تھے اور اپنے قبائلی لوگوں کے ساتھ زندگی بسر کر رہے تھے۔

بالکل اِسی وقت ہمیں یاد رکھنے کی ضرورت ہے کہ خدا نے اُن کا اپنے عہد کے لوگوں کے طور پر احترام کیا، ایک ایسی جماعت کے طور پر جس کا تعلق اُس کے ساتھ ہے۔ دونوں موسیٰ اور یشوع نے اسرائیلیوں کو اُن برکات کی یاد دلائی جو ہمیشہ اُن کی ہونی تھی اگر وہ خدا کی فرمانبرداری میں زندگی بسر کرتے۔ اُنہوں نے خدا کی شریعت کی نافرمانی کے نتائج کا بھی اعلان کیا، اُن کی بغاوت کی لعنتوں کا اگر وہ دوسرے معبودوں کی عبادت کرتے۔ قانون اسرائیل کو اُن لوگوں کے طور پر دیا گیا تھا جن کا تعلق خدا سے تھا۔ قانون وہ تھا جسے خدا اُن سے چاہتا تھا کہ وہ اُس کی فرمانبرداری کریں جب کبھی وہ اس ملک میں رہیں۔

اب ہم اپنے مطالعہ کو قضاۃ کی کتاب کے ساتھ جاری کرنے کو ہیں۔ اب اسرائیلیوں کے ساتھ کیا رونما ہو گا جب کہ اُن کے پاس کوئی راہنما نہیں اور اب فتح پانے کے لیے ملک کے وسیع و عریض علاقے ہیں؟

سبق نمبر چار۔ حصہ 2

اسائنمنٹ:

پڑھیے قضاۃ 1 : 19۔36

مشق:

خدا کا حکم یہ تھا کہ وہ سب جو ملک پر قابض تھے اُنہیں مکمل طور پر تباہ کرنا تھا۔ اُنہیں کوئی زندہ چیز کو نہیں چھوڑنا تھا۔ اِس حصے میں فقرات کو انڈر لائن کیجیے جو بتاتے ہیں جو اسرائیلیوں نے اُن کے ساتھ کیا جو ملک میں رہتے تھے۔

حوالہ جات	اسرائیل نے اُن کے ساتھ کیا کیا جو ملک میں رہ رہے تھے
قضاۃ 1 : 19	
قضاۃ 1 : 21	
قضاۃ 1: 25	
قضاۃ 1 : 27	
قضاۃ 1 : 28	
قضاۃ 1: 29، 30، 31، 33	
قضاۃ 1: 34	

اسرائیل نے اپنے دُشمنوں کو ہلاک کرنے کی بجائے بردباری دکھائی۔ اُنہوں نے ملک کو حاصل کرنے کے لیے اپنے طور پر خدا کے حکم کے ساتھ سمجھوتہ کر لیا۔ اُن کے پاس اُن کے قبیلے کے لیے ملک تھا۔ وہ خوش تھے کیونکہ وہ جن کو اِنہوں نے باہر نہیں نکالا تھا وہ مجبوراً مزدوری کرنے کے ماتحت تھے۔ پس، بڑی ڈیل کیا ہے؟؟ کیا وہ اکٹھے سلامتی کے ساتھ زندگی بسر نہیں کر سکتے تھے؟

اسائنمنٹ:

پڑھیے قضاۃ 2 : 1۔5

مشق:

خدا کے فرشتے نے اُنہیں کیا بتایا کہ وہ کر چکا تھا (1 آیت)؟

____

____

اُنہیں کیا کرنا تھا؟ (2 آیت)

____

اُنہوں نے در حقیقت کیا کیا تھا؟

اِس کے نتائج کیا ہونے تھے(3 آیت)؟

لوگوں نے کیسے جواب دیا(4-5 آیت)؟

یہ آیات اُن مسائل کے ذریعہ کو آشکارہ کرتی ہیں جس نے اسرائیل کو اِس کی پوری تاریخ میں پریشان رکھا۔ اُنہوں نے اپنے ملکیت کو حاصل کرنے میں ناکامی کی وجہ سے اپنی حالت کے ساتھ سمجھوتہ کر لیا۔ سبق دو کا بقیہ اُس کا خلاصہ کرتا ہے جو یشوع کے مرنے کے بعد اسرائیل کے ساتھ رونما ہوا۔

اسائنمنٹ:

پڑھیے قضاۃ 2 : 6-23۔ اِن سوالات کے جوابات کے لیے غور کیجیے:

یشوع کے زندہ رہنے کے دوران اسرائیلیوں نے کیا کِیا؟

کیسے باقی پُشت کو زندگی بسر کرنا تھی؟

خداوند کا جواب کیا تھا؟

اسرائیل کا اُن قاضیوں کے لیے کیا جواب تھا جنہیں خداوند نے کھڑا کیا تھا؟

خدا کی لوگوں پر کیا لعنت تھی؟

مشق:

یشوع کی پوری زندگی میں لوگوں نے کیسے زندگی بسر کی(6-7 آیات)؟

یہ ایک اچھا وقت تھا، سلامتی کا وقت جب اُنہوں نے خداوند کی پرستش کی تھی کیونکہ وہ اُن تمام" عظیم کاموں کو دیکھ چکے تھے جو خدا نے اسرائیل کے لیے کیے تھے۔" پھر یشوع، مر گیا۔

1۔ لیکن، کہانی ایک پُر اندیشہ موڑ لیتی ہے۔ 10 آیت میں کیا ذکر کیا گیا ہے؟

ایک فوری سوال یہ ہو سکتا ہے: کیوں اِس پُشت کو خداوند کو نہیں جاننا تھا یا اُس نے اسرائیل کے لیے کیا کیا تھا؟

عکس:

کتنی جلدی ہم بھول جاتے ہیں۔ جب تک ہمیں یاد نہیں دلایا جاتا اور ہم یاد نہیں کریں گے تو ہم بھول جائیں گے۔ آپ کا تجربہ کیا تھا؟
کیا کسی نے آپ کا یاد دلایا جو خدا کر چُکا تھا؟ وہ شخص کون تھا؟

کیا آپ سے پہلے نسلیں خداوند کو جانتی تھیں؟ کیا آپ کو اس کے بارے بتایا گیا تھا؟

آپ کو کیا بتایا گیا تھا؟

یا، ہو سکتا ہے آپ کو کبھی نہ بتایا گیا ہو اور اِسی لیے آپ اپنے لیے خدا کی عظیم محبت کو کبھی نہ جانتے ہوں۔ اگر ایسا ہے، تو خدا کی محبت کے بغیر زندگی کی مستقل یاد کیا ہے؟

سبق نمبر چار، حصہ 3

مشق:

1۔ قضاۃ 2: 11۔12 ہمیں کیا بتاتی ہے جو اسرائیل نے کیا؟

اُنہوں نے کیا ________________، خدا کی نظروں میں

اور ________________

________________________________ (یہ اجنبی دیوتا تھے)۔

اُنہوں نے ________________، خدا جو ________________۔

اُنہوں نے ________________ اور ________________ بہت سے دیوتاوں۔

2۔ اُن کے رویے کے لیے خداوند کا کیا جواب تھا (12۔16 آیت)؟

اُنہوں نے ________________ خداوند ________________

کیوں؟ کیونکہ وہ اُسے ________________ اور ________________

________________ اور ________________

خداوند نے کیا کیا؟

14 آیت

____

____

15 آیت

____

____

3۔ 16 آیت: خدا نے قاضیوں کو کھڑا کیا۔ قاضیوں نے کیا کیا؟

____

____

نوٹ: قاضی راہنما تھے، اکثر عسکری قسم کے راہنما جنہیں خدا نے قائم کیا تھا کہ وہ اسرائیلیوں اُن کے دُشمنوں کی جبری طاقتوں سے چھڑائیں۔

1۔ لوگوں نے قاضیوں کو کیا جواب دیا (17 آیت)؟

____

____

2۔ خدا کے ساتھ تعلق کو بیان کیجیے جو خدا قاضیوں کے ساتھ رکھتا تھا جنہیں اُس نے قائم کیا تھا:

3۔ خدا اور اُس کے لوگوں کے درمیان تعلق کے ساتھ کیا ہوا تھا(20 آیت)؟

4۔ خدا نے کیا کرنے کا احاطہ کیا(آیات 21۔23)؟

عکس:

یہ خوبصورت تصویر نہیں ہے۔ خدا کی اُن کے لیے وفاداری پہلے جا چکے تھے اُسے اِس پشت نے نظر انداز کر دیا تھا اور بھول گئے تھے۔ خدا کے خلاف اُن کی بغاوت اور اُس کے عہد کے لیے اُن کی نافرمانی اُن کی لکڑی اور پتھر کے دیوتاوں، اُن کے دیوتاوں کے سامنے جنہیں ملک سے مٹایا نہیں گیا تھا، بعال، سمٹک، دیوی، اور اشتھور، زرخیزی کی دیو کے سامنے اپنے آپ کو آلودہ کرنے کا سبب بنے۔ وہ اپنے پیارے، بچانے والے خدا سے دور ہو گئے اور دوسرے معبودوں کی قید اور غلامی کو چُن لیا۔ اُنہوں نے اُس غلامی کو تبدیل کر لیا جنہیں اُن کے آباو اجداد مصر میں جانتے تھے جب وہ دوسرے دیوتاوں کی عبادت کرتے تھے۔ یہ معبود انسان کی اپنی ذہنی سوچ سے خلق کیے گیے تھے۔ اُن کے دیوتا نا قص بت تھے جو زندگی یا سانس نہیں رکھتے تھے، دیوتا جو صرف موت کی پیشکش کرتے تھے۔ موسیٰ اور یشوع نے اُنہیں خداوند اپنے خدا کو ترک کرنے کے بارے اُنہیں خبر دار کیا تھا لیکن لوگوں نے بہادری سے کہا، " ہم خداوند کی پرستش کریں گے "(یشوع24 : 21) ۔ کیا اُنہیں یاد تھا؟ کیا اُنہیں اپنا وعدہ یاد تھا اور اُنہوں نے اِسے پورا کیا؟

استدعا:

جیسا کہ ہم اپنی زندگیوں اور دُنیا میں اپنے اردگرد دوسروں کی زندگیوں پر غور کرتے ہیں، ہم اپنے آپ سے پوچھ سکتے ہیں، " کیا ہمیں یاد ہے، یا کیا ہم بھول چکے ہیں؟ "

1۔ وہ کونسی چیزیں ہیں جنہیں سیکھ رہا ہوں جو خدا نے میرے لیے کی؟ کیا مجھے یاد ہے کہ اُس نے مجھے خلق کیا ہے؟ یہ کہ اُس نے مجھے بُلایا اور مجھے رہائی بخشی، مجھے چھڑایا اور مجھے اپنا فرزند بنایا؟ یہ کہ اُس نے میرا خدا کو مجھے اپنے لوگ ہونے کا وعدہ کیا تھا؟ مجھے کیا یاد ہے؟

1۔ کیا مجھے یاد ہے کہ وہ مجھے اُس کے سامنے پاک اور بے گناہ ہونے کے لیے بُلا چُکا ہے؟ کیا مجھے یاد ہے کہ وہ ایک ہے جو مجھے یسوع کے میرے لیے خون بہانے سے بے گناہ بنا چُکا ہے؟ کیا مجھے یاد ہے کہ اپنے بپتسمہ میں، پانی میں گزرنے سے، وہ مجھے اپنا فرزند اور ابدی زندگی کا وارث بنا چُکا ہے؟ مجھے کیا یاد ہے؟

2۔ کیا وہ جو میرے بعد ہیں اُنہیں یاد ہے کہ وہ کون ہیں؟ کیا وہ کہانی کو جانتے ہیں؟ کیا وہ اپنے لیے خدا کی عظیم محبت کو جانتے ہیں؟ کیا مجھے اُنہیں ہر چیز بتانے کے لیے یاد ہے جو خدا اُن کے لیے کر چُکا تھا اِس لیے کہ وہ اِسے کبھی نہ بھولیں؟ مجھے اُنہیں بتانے کے لیے کیا یاد کرنا ہے؟

دعا:

خدا سے دعا میں درخواست کرنے کے لیے وقت لیجیے کہ وہ آپ کو اُس سے باخبر بنائے۔ دوسروں کے لیے اپنی فکر اُس سے بانٹیں جس نے اُس کی عظیم محبت کی کہانی کو نہیں سُنا تھا۔ مختلف اشخاص کو اوپر اُٹھائیں جو ذہن میں آتے ہیں اور اُس سے یہ درخواست کریں کہ وہ آپ کو دوسروں کو بتانے کا جذبہ تھے جو وہ کر چُکا ہے۔

سبق نمبر چار۔ حصہ 4

اسائنمنٹ:

پڑھیے قضاۃ 3 : 1۔5۔ یہ باب اُن قوموں کی فہرست کے ساتھ شروع ہوتا ہے جنہیں خدا نے آزمائش کے لیے چھوڑا تھا اُن اسرائیلیوں کے لیے جنہوں نے پچھلی جنگ کا تجربہ نہیں کیا تھا۔

قومیں تھیں:____________، ____________،

____________اور____________(3 آیت)

4 آیت کے مطابق خدا کیوں اُن کی آزمائش کرنا چاہتا تھا؟

____

اسرائیلیوں نے کیا کرتے ہوئے اختتام کیا(5۔6 آیت)؟

1۔(5 آیت)________________________

2- (6 آیت)________________________

3- (6 آیت)________________________

مشق:

زبور 106: 34۔39 میں زبور نویس اُس کا خلاصہ دیتا ہے جو اسرائیل کی تاریخ کے وقت ہو رہا تھا۔ دوبارہ، یہ خوبصورت تصویر نہیں ہے۔ اُن چھ آیات کا قیاس کیجیے جو ہمیں اُن انتخابات کے بارے بتاتے ہیں جو اسرائیلیوں نے کیے:

1۔34۔35 آیات: اُن کی نافرمانی کا عمل کیا تھا؟

____

____

اِس کی بجائے اُنہوں نے کیا کرنے کا انتخاب کیا؟

____

____

1۔اور، اُن کی بُت پرستی کے بارے کیا ہے ؟

الف۔36 آیت: ________________________

ب۔37 آیت:________________________

ج۔38 آیت: ________________________

2۔39 آیت: اُنہوں نے____________اپنے آپ کو اُس سے____________

اپنے____________انہوں نے____________اپنے آپ کو۔

درس و تدریس:

رویے کا نمونہ ایک قاضی کے بعد دوسرے قاضی کو عیاں کرنا شروع کرتا ہے۔ اِس مطالعہ کے ابتداء پر ہم نے قضاۃ 2 : 16۔19 پر غور کیا تھا۔ گردش کچھ اِس طرح تھی:

اسرائیل نے بُرائی کی اور دوسرے دیوتاوں کی عبادت کی (بغاوت)

خدا نے ایک قاضی کھڑا کیا جس نے اُنہیں توبہ کے لیے بُلایا (توبہ)

خدا نے اُنہیں اُن کے دشمنوں سے چھڑایا (بچایا)

خدا نے اُنہیں سلامتی اور خاموشی کے ساتھ رہنے کے قابل بنایا (آرام)

اور، یہ سائیکل دوبارہ شروع ہوا جب اسرائیل کی پہلے کی نسبت زیادہ بگاڑ کی طرف لوٹے۔

جبکہ ہم ہر سبق کی تفصیل کی چھان بین نہیں کرسکتے ہم سادہ طرح کچھ قاضیوں اور اسرائیل کے رویے کے نمونے کو قیاس کریں گے۔ آپ کی رنگین مارکر کو استعمال کرنے کے لیے جرات دی جاتی ہے اُن لوگوں کی اپنی بُرے اعمال اور سرکش راہوں کو ترک کرنے سے انکار کی طرف توجہ دی جائے۔

مشق:

فوری طور پر قضاۃ 3 : 7۔11 میں رویے کے نمونے کو قائم کیا گیا ہے۔

اسرائیل نے کیا کِیا (7 آیت)؟

____

____

____

وہ خدا کو بھول گئے اور دوسرے معبودوں کے ساتھ اُسے تبدیل کردیا۔

اُن کے رویے پر خدا کا کیا رِدِ عمل تھا (8 آیت)؟

____

____

اُس نے اسرائیل کو اجنبی بادشاہوں کے ماتحت کردیا۔

کیسے اسرائیلیوں نے اپنی قید کا جواب دیا (9 آیت)؟

____

بے سکونی کی زندگی بسر کرتے ہوئے وہ خداوند کے سامنے چِلائے۔

خدا نے کیسے جواب دیا(9 آیت)؟

____

خدا نے قاضی(منصف) کھڑا کیا جس نے اُنہیں بچایا۔

یہاں________________مُلک میں جب تک کہ قاضی________________________________

(11 آیت)

سبق نمبر چار۔ حصہ 5

اسائنمنٹ:

پڑھیے قضاۃ3: 12۔16، 30اور قضاۃ4 : 1۔یہ ایک افسوس ناک تصویر ہے لیکن 12 آیت الفاظ " ایک مرتبہ پھر " کے ساتھ شروع ہوتے ہیں۔

مشق:

اپنی بائبل میں اسرائیل کے رویہ کے سائیکل کے حصوں پر مختلف مارکرز کے ساتھ انڈرلائن کیجیے:

1۔اسرائیل نے کیا کیا؟

2۔خداوند کا جواب کیا تھا؟

3۔اسرائیلیوں کے ساتھ کیا رونما ہوا؟

4۔اسرائیل نے کیا کیا؟

5۔خداوند نے کیا کیا؟

6۔ملک کی نئی حالت کیا تھی؟

7۔ قاضی کے ساتھ کیا ہوا؟اور، ایک مرتبہ پھر۔۔۔

نتھانیل، احد، دبورہ اور جدعون یہ سب قاضی تھے۔ قضاۃ8 : 33۔35 میں ہم پڑھتے ہیں کہ جدعون کو مرے زیادہ وقت نہیں ہوا تھا کہ ایک مرتبہ پھر اپنے آپ کو بعل کے ساتھ آلودہ کر لیا۔ کوئی ایک پوچھ سکتا ہے:

اجنبی معبودوں کے بارے موہ لینے والی کیا چیز تھی کہ اُنہیں اُن کی عبادت کرتے ہوئے اپنے آپ کو گندہ کرنا تھا؟

____

کیوں اُنہیں خدا کو چھوڑنا تھا جس نے اُنہیں ہر طرف سے دُشمنوں کے ہاتھوں سے بچایا تھا(34 آیت)؟

____

____

کیوں اُنہیں اُن سب اچھی چیزوں کے لیے جو اُن کے راہنما نے اُن کے لیے کی تھیں مہربانی دکھانے میں ناکام ہوئے تھے(35 آیت)؟

____

____

مشق:

چار مختلف الفاظ اور فقرے ہمیں سُراغ دیتے ہیں کہ اُنہوں نے کیوں ایسا کیا جو اُنہوں نے کیا۔ مندرجہ ذیل آیات میں کونسے الفاظ اور فقرے ہیں؟

1۔ قضاۃ2 : 2 ________

2۔ قضاۃ2 : 17 ________

3۔ قضاۃ3 : 7 ________

4۔ قضاۃ8 :34 ________

استدعا:

یہ سُراغ ہمیں خبر داری دیتے ہیں۔ اِن میں سے ہر ایک سُراغ پر غور کیجیے، پُرانے عہد نامے کے حوالے کو پڑھیے جو اسرائیل کے لیے ہدایت دیتے ہیں، اور نئے عہد کے حوالہ کو پڑھیے جو ہمیں ہدایت دیتے ہیں۔

سُراغ	پُرانے عہد نامے کے حوالہ جات	نئے عہد نامے کے حوالہ جات
فرمانبرداری	استثناء6: 5۔6	یوحنا14 : 15،23
سُننا	استثناء30: 20	یوحنا10 : 27۔28
نہ بھولنا	استثناء4 : 9	یعقوب1: 25
یاد رکھنا	زبور105 :5	لوقا22 : 19

1۔ ہم خداوند کے لیے اپنی محبت کو کیسے بیان کرتے ہیں؟ ________

2۔ ناصرف ہم سُننے کے لیے بُلائے گئے ہیں بلکہ ________

3۔ بھولنے سے دور رہتے ہوئے جو ہم نے سُنا ہمیں جرات دی گئی ________

4۔ یسوع ہمیں کیا پیشکش کرتا ہے کہ ہم اُسے یاد رکھیں؟ ________

____

اِن حوالہ جات میں ہمیں آنے والی پشتوں کے متعلق عملی ہدایات دی گئی ہیں:

زبور78: 5۔7 ________

زبور145: 4۔7

بتایا ________

بات کرنا ________

غور وخوص کرنا ________

منادی کرنا ________

جشن منانا ________

کیسے آپ اپنی یاد کو مستحکم بناتے ہیں تا کہ آپ کبھی نہ بھولیں؟

کیسے آپ کسی اور کو مستحکم کرنے کے لیے مدد کر سکتے ہیں تا کہ وہ خداوند کا جانیں اور اُسے کبھی نہ بھولیں؟

سبق نمبر پانچ۔ حصہ 1

ہم خدا کے بارے کیا سیکھتے ہیں:

خوشخبری ہم سب کے لیے ہے۔

1۔زبور106 : 40 میں ہمیں خدا کے غصے اور قہر کو جو اُس کے اپنے لوگوں کے لیے تھا یاد دلایا جاتا ہے۔ لیکن 44۔46 آیات پر قریب سے غور کرنے کے لیے وقت لیجیے۔ بغاوت کے باوجود اُس نے اُن کے رونے کو سُنا اور اُن کی خاطر وہ ____________________ اُس کا عہد۔

2۔زبور111 : 5بی ہمیں دوبارہ یاد دلاتی ہے کہ وہ ____________________ اُس کا عہد، ایک لمحے کے لیے نہیں تھا بلکہ ____________________ !بلکہ جیسے اُس نے عہد کو یاد رکھا جو اُس نے ابراہام کے ساتھ باندھا تھا، وہ اُس وعدے کو یاد کرتا ہے جو وہ ہمارے بپتسمہ پر ہمارے ساتھ باندھتا ہے۔ وہ ہمارا خدا ہے اور ہم اُس کے لوگ ہیں۔۔۔ ہمیشہ کے لیے!

3۔یرمیاہ31: 33۔34 ہمیں بتاتی ہے کہ بدکاری کے باوجود وہ نا صرف معاف کرتا ہے بلکہ وہ ____________________ ہمارا گناہ مزید نہیں رہتا۔ وہ ہمارے گناہ کو بھول جاتا ہے!

دعا:

اے میری جان، خداوند کی تمجید کر اور اُس کی تمام نعمتوں کو مت بھول۔ جو تیرے سب گناہوں کو معاف کرتا ہے اور تیری ساری بیماری سے شفا دیتا ہے، جو تیری زندگی کو گڑھے سے بچاتا ہے اور محبت اور رحم کے ساتھ تُجھے تاج پہناتا ہے، جو اچھی چیزوں سے تیری خواہشات کو پورا کرتا ہے تاکہ تیری جوانی عقاب کی مانند نئی ہو۔ اے خداوند ابدی عہد کو یاد رکھنے کے لیے شکریہ جو تُو نے اپنے لوگوں سے باندھا ہے۔ میرے گناہ کو بھولنے، اِسے مزید یاد نہ رکھنے کے لیے تیرا شُکر ہو۔

____

____

____

____

عمیق کھدائی:

قضاۃ کی کتاب کی قاضیوں کے بارے بہت سے کہانیاں ہیں جنہیں خدا نے یشوع کی موت کے بعد قائم کیا اور ساری جماعت کے لیے جو خداوند کو جانتی تھی اور جو اُس نے اسرائیل کے لیے کیا تھا۔ قاضیوں کو اُن کے ہاتھوں سے بچانے کے لیے قائم کیا گیا تھا جنہوں نے اُن پر ظُلم کیا تھا اگرچہ اسرائیل کو قاضیوں کو نہیں سُننا تھا بلکہ دوسرے معبودوں کے سامنے اپنے آپ لو آلودہ کرنا جاری رکھنا تھا۔ یہ تاریخی کہانیاں ہولناک ہیں۔ ایک مثال کو قضاۃ 3 میں قلمبند کیا گیا ہے، احد کی کہانی جو بائیاں بازو کے ساتھ چھڑانے والا تھا۔ ایک اور واقعہ قضاۃ4 میں رونما ہوتا ہے جب دبورہ نے اسرائیل کے منصف کے طور پر خدمت کی۔ قضاہ6 نمایاں منصف جدعون کی کہانی کے ساتھ شروع ہوتی ہے ۔ قضاۃ11 میں ہم جلعادی اِفتاح کے بارے پڑھتے ہیں، وہ آدمی جس نے بیوقوفانہ قسم کھائی تھی۔ آپ کی حوصلہ افزائی کی جاتی ہے کہ آپ پڑھیں اور اِن کہانیوں کی حقیقتوں کے ساتھ اپنی آگاہی کو شروع کریں۔

اسائنمنٹ:

قضاۃ کی کتاب میں بہت جانے پہچانے باب میں سمسون کے کردار کو دیکھتے ہیں، وہ آدمی جو دونوں اپنی طاقت اور کمزوری کے ساتھ جانا جاتا ہے۔ اُس کی کہانی قضاۃ 14 میں شروع ہوتی ہے۔ جب آپ پڑھتے ہیں، تو اِس کی پہچان کیجیے۔

کہانی میں کردار

مسئلہ

نازرتیوں کے بارے حقیقتیں

خداوند کے فرشتے کا سامنا

دعا کا جواب

مشق:

کون اسرائیلیوں پر اختیار (کنٹرول) رکھتا تھا؟ 1 آیت کے مطابق یہ کیوں رونما ہوا؟

کہانی میں بنیادی کردار کونسے ہیں؟

مسئلہ کیا تھا؟

عورت کے مسئلہ کے باوجود، فرشتے کا اُس کے لیے کیا پیغام تھا؟

سبق نمبر پانچ۔ حصہ 2

درس و تدریس:

ناصرتی کون تھے ؟ناصرتی وہ لوگ تھے جو" خدا کے لیے پاک تھے۔" خداوند کے فرشتہ نے عورت کو خاص ہدایات دیں جنہیں فوری طور پر لاگو کرنا تھا حاملہ ہونے تک جاری رکھنا تھا۔ ہدایات کیا تھیں(4اور 5 آیت) ؟

الف________________________________

ب________________________________

ج________________________________

یہ ہدایات پہلے ہی گنتی 6 : 1۔21 میں قائم کی گئی تھیں۔ ناصرتی کے قواعد وضوابط کا خداوند کے فرشتے کے کہے ہوئے الفاظ کے موازنہ کیجیے جو قضاۃ 13 : 3۔7 میں ہے۔

____

____

____

ناصرتی وہ ایک تھا جس نے اپنے آپ کو خداوند سے الگ کر لیا تھا۔ اُس کی موجودگی لوگوں کی قابلِ دید یاد دہانی کے طور پر تھی جسے خدا نے پاکیزگی کے لیے اپنے لوگوں کو بُلایا تھا اُنہیں اُن معبودوں سے دور کرتے ہوئے جو ان کے ارد گرد تھے کہ وہ ابدی عہد کے فرزند ہونے کے طور پر زندگی بسر کریں۔

مشق:

1۔ منوحہ کی دعا کیا تھی ؟ اُس کا سوال کیا تھا؟(8 آیت)

____

____

2۔ منوحہ آنے والے مہمانوں کو دعوت دیتا اور ساتھ کھانا کھانے کے لیے کہتا ہے۔ پھر وہ خداوند کے فرشتہ سے کہتا ہے،" تیرا نام کیا ہے ؟" جواب کیا تھا؟

____

____

3۔ پھر،19۔ 21 آیات میں خداوند کا فرشتہ کیسے اپنے آپ کو آشکارہ کرتا ہے ؟

____

____

منوحہ اور اُس کی بیوی کا جواب کیا تھا (22۔23 آیت)؟

____

5۔ خدا نے منوحہ اور اُس کی بیوی کے ساتھ وعدہ کو قائم رکھا۔ سمسون ________________

اور خداوند ________________ اور ________________

شروع کیا ________________ اُس کے لیے۔

عکس:

ہر وہ چیز جو ہم اِس بچے کے بارے بتا سکتے ہیں کچھ خاص تھی۔ وہ اُس عورت سے حاملہ ہوا تھا بانجھ اور بے اولاد تھی۔ اپنی ساری زندگی اُسے خداوند کے لیے ناصرتی ہونا تھا۔ اُس کے والدین دیندار لوگ تھے جو خداوند سے اُنہیں سکھانے کے لیے درخواست کر رہے ہیں کہ کیسے بچے کو لانا ہے اور تحقیق کر رہے تھے بچے کی زندگی اور کام کے لیے کیا اصول ہونا تھا۔ اُنہوں نے اُس کا یقین کیا جو اُنہیں بتایا گیا تھا اور اس کے مطابق عمل کیا۔

والدین اکثر کتابیں پڑھتے ہیں جو ماں کو بتاتی ہیں کہ حاملہ ہونے کے دوران کس چیز کی توقع کی جاتی ہے یا بچے کو کس چیز کی ضرورت ہو گی جب بچہ پیدا ہوتا ہے یا کون کون سے مراحل سے بچہ گزرے گا جب وہ شیر خوارگی سے بچگانہ کی طرف بڑھتا ہے۔ قضاۃ 13 میں اِن والدین کو مختلف فکریں درپیش تھیں۔ اُنہوں نے خداوند سے اُنہیں سکھانے کے لیے درخواست کی کہ بچے کی پرورش کیسے کرنی ہے جو پیدا ہونے والا ہے۔ اگر آپ ایک ہیں جو والدین ہوتے ہیں، آپ خداوند سے کیا درخواست کریں گے کہ وہ آپ کو سکھائے؟

____

____

____

مشق:

اِن آیات میں دی گئیں ہدایات کیا ہیں؟

پیدائش 18 : 19 ________________

استثناء 6: 5-9 ________________

____

امثال 22: 6 ________________

افسیوں 6 : 4 ________________

سبق نمبر پانچ۔ حصہ 3

استدعا:

خواہ والدین ہونا، واحد، بے اولاد، جوان یا بوڑھے ہوں، منوحہ کی ہماری زندگیوں کو بسر کرنے کے لیے ہدایات کی تلاش ہمارے لیے بہت اہم ہے۔

1۔ میرے لیے اِس کا کیا مطلب ہے کہ میں خدا کے لیے پاک ہوں؟

2۔ یہ قیاس کرتے ہوئے کہ اِس کے لیے بہت دیر نہیں ہوئی، کونسی تعلیم اور ہدایت میں چاہتا ہوں اور مجھے ضرورت ہے جب میں اپنی بقیہ زندگی بسر کرنے کا قیاس کرتا ہے؟

3۔ میری زندگی میں بامقصد بیان کیا ہے؟ میرے انسان ہونے کا جوہر لب لباب کیا ہے جو احاطہ کرتا ہے کہ میری زندگی کس بارے ہے؟

دعا:

خداوند سے درخواست کرتے ہوئے دعا کو لکھیے کہ وہ آپ کی اُس رستے میں راہنمائی کرے جس پر آپ کو جانا چاہیے۔

تعارف:

قضاۃ 13 کے اختتام پر ہم نے سوچا کہ ہمارے پاس ایک کامل بچہ ہے، بچہ جس نے اپنے والدین سے محبت رکھی اور اُن کی عزت کی، ایسا بچہ جو خداوند کی طرف سے ایک بابرکت شخص کے طور پر پروان چڑھا اور جس میں خداوند کا روح جنبش کرنا شروع ہوتا ہے۔ 14 باب ہمیں اِس بچے کی زندگی بارے بتانا شروع کرتا ہے جو اب آدمی بن چکا ہے۔ جیسے ہم سمسون کی زندگی کے لیے اپنے مطالعہ کو جاری رکھتے ہیں اُس سبب کو ذہن میں رکھیے جو خدا سمسون کے لیے رکھتا تھا۔

قضاۃ13 : 5 کے اختتام ہمیں بتاتا ہے کہ " وہ شروع کرے گا______________________________

____________کا______________________________ اُس کے ہاتھوں

سے______________۔"

اسائنمنٹ:

قضاۃ14 پڑھیے، دیکھیے:

سمسون کیا چاہتا تھا؟

دلیل کیا تھی؟

تمنت کے رستے پر کیا ہوا؟

مُردہ لاش اور شہد کے اشارے کو قیاس کیجیے۔

تہوار (عید) پر کیا رونما ہوا؟

کہانی کا اختتام کیسے ہوتا ہے؟

مشق:

1۔ ذہن میں رکھتے ہوئے کہ سمسون مصر کو فلستیوں کے ہاتھوں سے چھڑانا شروع کرے گا، باب 14 کو ایک بار پھر پڑھیے اور کہانی کی مزید اہم حقیقتوں کی پہچان کیجیے۔

____

____

____

____

____

اپنی نوٹ بُک میں اضافی حقیقتوں کو لکھیے۔

2۔ سمسون تقاضا کر رہا تھا کہ اُس کے والدین خاص طور پر محفوظ ہوں______________________________ اُس کے

لیے اُس کی بیوی کے طور پر عورت (2 آیت)۔ کیوں اُس کے والدین نے سختی سے اُس کے تقاضے پر اعتراض کیا؟

____

3۔ خداوند کا روح قدرت کے ساتھ اُس پر نازل ہوا۔ یہ پہلا واقعہ ہے جس میں اُس کی جسمانی طاقت کو ظاہر کیا گیا ہے۔ اُس شہد کے بارے کیا اہم ہے جو شیر کی لاش سے حاصل کیا گیا تھا؟ آپ گنتی 6: 6۔7 سے کیا ذہن میں لاتے ہیں؟

____

____

1۔ سمسون کی بیوی کو دُلہے کے ساتھیوں سے دھمکایا گیا تھا۔ اُنہوں نے کیا کرنے کی دھمکی دی (15 آیت)؟

2۔ پس، سمسون کی بیوی گھر جاتی ہے اور پھر ہچکی لیتی اور کراہتی ہے اور سمسون کو دبانا جاری رکھتی ہے جن تک کہ وہ اِسے مزید کھڑا نہ کر سکے۔ وہ چھان بین کو جواب دینے کے لیے اُس پر بھروسہ کرتا ہے۔ کیا نتائج نکلے کیونکہ سمسون نے اپنی بیوی کو جواب دیا تھا؟

3۔ سمسون جانتا تھا کہ اُنہوں نے جواب حاصل کر لیا تھا کیونکہ وہی ایک تھی جو جانتی تھی۔ سمسون کا اُن کے درست جواب کے لیے کیا جواب ہے ؟

4۔ ایک بار پھر، خداوند کا روح اپنی قدرت سے اس پر آتا ہے (19 آیت) ۔ اُس نے کیا کیا؟

سمسون غضبناک ہوا۔ وہ کہاں گیا؟

اُس کی بیوی کے ساتھ کیا واقع ہوا؟

5۔ کہانی کے اختتام سے آپ نے کیا توقع کی؟

سبق نمبر پانچ۔ حصہ 4

ہم خدا کے بارے کیا سیکھتے ہیں:

اِس باب کے آغاز پر سمسون ایک تقاضا کرنے والے اور گستاخ بیٹے کے طور پر تصویر تھا۔ اُس نے خدا کے قوانین کو ماننے سے انکار کر دیا اور صرف اسرائیلی عورت سے شادی کی۔ اِس کی بجائے، اُس نے اپنی بیوی بننے کے لیے فلستی عورت کو حاصل کرنے کا اصرار کیا۔ پھر ہم 4 آیت میں پڑھتے ہیں: " اُس کے والدین نہیں جانتے تھے کہ یہ خداوند کی طرف سے تھا، جو فلستیوں کا مقابلہ کرنے کے لیے موقع کی تلاش کر رہا تھا۔۔۔" اور، ہم پریشان ہوتے ہیں۔ کیا یہی ہے جو خدا کو پسند ہے؟ کیا اِس کا یہ مطلب ہے کہ خدا بعض اوقات بچے کو تقاضا کرنے والا اور گستاخ بننے کے لیے راہنمائی کرتا ہے؟ یا کیا اِس کا یہ مطلب ہے کہ خدا ایسی صورتِ حال کو پیدا کر سکتا یا استعمال کر سکتا ہے جو اُسے اپنے راست مقاصد کو انجام دینے کی اجازت دے؟

اِس باب میں دو مرتبہ ہم پڑھتے ہیں کہ " خداوند کا روح زور کے ساتھ اُس پر اُترا۔" ہر وقت سمسون نے معمول سے بڑھ کر جسمانی قوت کو بیان کیا۔ پہلے تجربے کو 5-6 آیات میں بتایا گیا اور دوسرا 19 آیت میں تھا۔

ایک اِس کے خلاف تھا ____________________ اور دوسرا اِس کے خلاف ____________________

خدا اپنی طاقت دکھانے کے لیے سمسون کو استعمال کرنے کا انتخاب کرتا ہے۔ اُن اوقات کو یاد کیجیے جب آپ اِس سے آگاہ ہوئے تھے یا یہاں تک کہ خدا کی طاقت کا مشاہدہ کیا تھا جسے کسی اور کی زندگی کے ذریعہ ظاہر کیا تھا۔ خلافِ معمول طاقت کا استعمال بھی گواہی ہے جب کوئی ایمرجنسی حالت ہوتی ہے تو گلے کے غدود گاڑیوں کو اُٹھالیتے اور چٹانوں کو موڑ دیتے ہیں۔

کیا اِس غیر معمولی طاقت کا مطلب صرف جسمانی طاقت ہے؟ ہم خدا کے بارے کیا سیکھتے ہیں جب کلام کہتا ہے کہ خداوند کا روح اُس پر نازل ہوا؟

درس و تدریس:

خدا کے روح کا تجربہ کرنا بعض اوقات آپ کے لیے نامانوس ہو سکتا ہے۔ سمسون ایک غیر معمولی انسان تھا۔ نا صرف وہ ایک بانجھ اور بے اولاد والی عورت کے حمل میں پڑا تھا بلکہ اُسے ایک ناصرتی کے طور پر بھی رکھا گیا تھا۔ وہ ایک دیندار گھر میں پروان چڑھا تک جس کے والدین نے خداوند سے حکمت کی درخواست کی جب وہ بچے کو اِس دُنیا میں لایے اور اُس کام کے لیے جو خدا اُس کے کرنے کو رکھتا تھا۔

آپ حیران ہو سکتے ہیں: اگر میں نے کبھی خدا کے روح کا تجربہ نہیں کیا، کیا اِس کا یہ مطلب ہے کہ میرے ساتھ کچھ غلط ہے؟ خدا کا روح احساس نہیں ہے۔ یہ جذباتی تجربے کا انتظار نہیں ہے۔ خدا کا روح زور آور طریقوں سے ہماری زندگیوں میں آتا ہے جو سراسر رسمی ہے۔ اُس کی محبت اور رحم کو اکیلے، مایوس دوست کے لیے لاتے ہوئے، کسی کے خوف اور مایوسی کو پوری توجہ سے سُنتے ہوئے جو اپنی نوکری کھو بیٹھا ہے یا اپنی ترقی کو کھو بیٹھا ہے، اور انجام پانے کا جشن، پیدائش یا منگنی یہ سب رسمی طریقوں کی مثالیں ہیں جن میں خداوند کا روح قدرت کے ساتھ آتا ہے۔

اُن کے لیے جو بپتسمہ میں اُسے اپنا بنا چکے ہیں، تو خداوند کا روح زور کے ساتھ آتا ہے جیسے وہ اُنہیں اپنا ہونے کا دعویٰ کرتا ہے۔ وہ اُنہیں اپنے پاک مقصد کے لیے ایک طرف رکھتا ہے۔ رسمی پانی اور اُس کا پاک کلام ہمیں غیر معمولی تجربے کو دینے کے لیے جوڑتا ہے۔ بپتسمہ میں وہ ہمیں اُس کے فرزند بناتا ہے، اُس کی بادشاہت کے وارث اور اُس کے ساتھ ہمیشہ کی زندگی کی پیشکش کرتا ہے۔ بپتسمہ میں وہ ہمارے گناہ کی گندگی کو لے لیتا ہے اور ہمیں غیر معمولی طور پر ہمارے سب گناہوں کی معافی کے وسیلہ اپنا فضل اور رحم دیتا ہے۔ اگر آپ نے اُس کے فضل اور رحم کے غیر معمولی تحفے کا تجربہ نہیں کیا، یسوع پر ایمان کے وسیلہ اپنے گناہوں کی معافی کا تجربہ نہیں کیا، تو میری آپ کے لیے دعا ہے کہ خداوند کا روح اِس لمحے قوت کے ساتھ آپ کے لیے آئے گا۔

دعا:

اے یسوع، تُو نے میرے لیے جان دی۔ تُو میرا نجات دہندہ ہے۔ کہ تیرا روح طاقت کے ساتھ مجھ میں آئے جو صرف تُجھے جانتے ہوئے آتا ہے۔ مجھے اُس غیر معمولی تجربے پر غور کرنے سے دور رکھا جو جذبات اور احساسات کے ساتھ بھرا ہے بلکہ اِس کی بجائے میری آنکھوں کو کھول کہ وہ تیرے روح کے کام کو رسمی طریقوں سے کرنے کو دیکھیں جن میں تُو مجھے استعمال کرنے کے لیے چُنتا ہے۔ آج میں تُجھے خاص طور پر اپنی شکر گزاری اور تمجید کی دعا کو پیش کرتا ہے اُن سب برکات کے لیے جو تُو نے بہت فراخدلی کے ساتھ میری زندگی پر انڈیلی ہیں۔

نظرِ ثانی:

پہلے ہی قضاۃ 13 میں، اُس کے پیدا ہونے سے پہلے، ہم نے سیکھا کہ سمسون نذیر تھا، جسے خدا کے لیے مخصوص کیا گیا تھا (5 آیت) اور اُسے اسرائیلیوں کو فلستیوں کے ہاتھوں چھڑانے کو شروع کرنا تھا۔ قضاۃ 14 :1 میں ہم نے سیکھا کہ سمسون نے فلستی عورت سے شادی کرنے کا انتخاب کیا۔ یہ عورت ذریعہ تھی جسے خدا نے فلستیوں کا سامنا کرنے کے لیے استعمال کیا تھا (قضاۃ 14 : 4)۔ بہر حال، اپنے غصے میں اور اُس عورت کی اپنی کارپردازی کی وجہ سے سمسون اپنے باپ کے گھر لوٹا اور اُس کی بیوی کو ایک دوست کو سونپا گیا جس نے اُس کی شادی پر شمولیت اختیار کی۔

سبق نمبر پانچ، حصہ 5

اسائنمنٹ:

قضاۃ15 پڑھیے۔ ایک مرتبہ پھر آپ کہانی کی حقیقتوں پر غور کریں گے۔

سمسون نے کیا سیکھا جب وہ اپنی بیوی کے پاس لوٹا۔

سمسون کا انتقام کیا تھا؟

فلستیوں کا جواب کیا تھا؟

اسرائیلی اِس میں کیسے شامل ہوئے؟

سمسون کی ضرورت کے لیے خدا کا کیا جواب تھا؟

مشق:

1۔ کیا ہوا جب سمسون اپنی فلستی بیون کے ساتھ ہونے کے لیے لوٹا (1۔2 آیات)؟

2۔ مسئلے کے لیے باپ اُس کے باپ کا حل کیا تھا؟

3۔ سمسون نے محسوس کیا کہ فلستیوں پر اُس کا انتقام واجب تھا۔ اُس نے کیا کرنے کا فیصلہ کیا (4۔5 آیات)؟

4۔ فلستیوں نے کیسے جواب دیا (6 آیت)؟

5۔ سمسون کا جواب کیا تھا (7 – 8 آیت)؟

1۔ ایتام کا پہاڑ یہوداہ کے قبیلے کے علاقے میں تھا۔ سمسون کو پکڑنے کے لیے فسلتیوں نے یہوداہ میں خیمہ زن ہوئے۔ یہوداہ نے کیا کیا جب اُنہوں نے سمجھا جو فلستی چاہتے تھے (11۔13 آیت)؟

2۔ایک بار پھر، 14 آیت میں کیا رونما ہوا؟

3۔یہ ایسے لگتا ہے کہ فلستیوں پر سمسون کا انتقام مکمل ہوا۔ وہ مطمین تھا۔ اُس جگہ کو

4۔سمسون کی 18 آیت میں حقیقی ضرورت تھی۔ یہ کیا ہے ؟

5۔خداوند نے کیسے جواب دیا؟

اور سمسون کو مستحکم کیا گیا۔

6۔اسرائیل فلستیوں کی حکمرانی کے ماتحت تھا۔ بہر حال، سمسون، ایک قاضی کے طور پر خدمت کی اور اسرائیلیوں کو اِس عرصہ کے دوران راہنمائی کی۔ کتنی دیر؟

درس و تدریس:

یہ باب انتقام کے بارے میں۔ انتقام کسی شخص یا گروپ سے لیا جاتا ہے۔ انتقام نا قابلِ تسکین خواہش کی مانند ہوتی ہے۔ اِس سے کبھی سکون نہیں ہوتا۔ انتقام بلند ہاتھ حاصل کرنے کی کوشش ہوتی ہے۔" یہ واپسی کا وقت ہے! میں بدلہ لونگا۔ میں واپس تمہارے پاس آونگا۔" میں انتقام لیے بغیر ایسا نہیں ہونے دونگا۔"" تو میرے لیے دکھ کا سبب بنا اور اب میں اِسے دیکھوں کہ تُم دُکھ کا تجربہ کروگے۔" اور، ہر اذیت پہلی سے زیادہ بدتر ہوتی ہے۔" میں آرام سے نہیں بیٹھوں گا جب تک کہ تُم اُسے حاصل نہ کرلو جس کے تُم مستحق ہو۔" یہ دل میں بیٹھ جاتا ہے کہ میں ٹھیک ہوں اور تُم غلط ہو۔

چیلنجنگ سوال:

انتقام لینے کا تریاق کیا ہے اور اِسے کیسے حاصل کیا جاتا ہے ؟

سبق نمبر چھ۔ حصہ 1

ہم خدا کے بارے کیا سیکھتے ہیں:

یہ آیات ہمیں خدا اور انتقام کے بارے کیا بتاتی ہیں ؟

استثناء32 : 35

یسعیاہ2 : 12،17۔18

احبار19 : 18

رومیوں12 : 17۔21

مختصر بیان کو تحریر کیجیے۔ ہم اِس اقتباسات سے خدا اور انتقام کے بارے کیا سیکھتے ہیں ؟

استدعا:

ہمیں اُس بُرائی کے لیے جو ہمارے کے لیے کی گئی خواہ وہ ارادی تھی یا غیر ارادی اُس کے لیے ہمیں اپنے جواب کو قیاس کرنے کے لیے وقت لینا ہے۔ غیر منصفانہ چیزیں ہر روز رونما ہوتی ہیں۔ کچھ چیزیں بہتر و واضح دکھائی نہیں دیتیں۔ کئی اعمال اور جوابات درست نہیں ہوتے ہیں۔ ہمیں کیسے جواب دینا ہے؟ سمسون نے اُس غلطی کے لیے انتقام لینے میں واجبیت کو محسوس کیا وہ غلطی جو فلستیوں اور باقیوں نے اُس کے لیے کی گی تھی۔ اپنی درس و تدریس سے جو کچھ ہم نے سیکھا وہ حسد یا انتقام لینے کو کو برداشت کرنے کے یے خدائی جواب ہے۔

کیا کوئی خاص بے انصافی آپ کے ذہن میں آتی ہے، کوئی جو آپ کے لیے کی گئی ہو یا آپ سے ہوئی ہو۔ ایسے اوقات میں رہنے کے لیے خدا کی کیا ہدایات ہیں؟

کب آپ بے انصافی کے لیے خدائی انداز میں جواب دینے میں مشکل پاتے ہیں؟

اخبارات لوگوں کے ایک دوسرے کے خلاف انتقامی عمل کے واقعیات سے بھرے پڑے ہیں۔ اِس کے دوران اگلے ہفتے اُن مضامین کو دیکھیے جسے میڈیا توجہ دینے کا قیاس کرتا ہے لیکن اِس کا جوہر صرف انتقامی کہانیاں ہیں۔ اِن نتیجوں سے ہم کیا سیکھتے ہیں؟

یاد دہانی:

پڑھیے زبور 94۔ خدا کے کام پر توجہ دیں۔ خدا منصف ہے۔ وہ ایک ہے جو ہمارا قلعہ اور ہماری چٹان ہے، وہ جگہ جہاں ہم بھاگ سکتے اور چھپ سکتے ہیں۔ سمسون ایتام کی چٹان کے غار کی طرف بھاگا۔ خداوند ہمارا خدا ہماری چٹنا ہے جس میں ہم پناہ لے سکتے ہیں۔ وہ واپسی کرے گا اور شریر ہو ہلاکت کرے گا۔ یہ اُس کا وعدہ ہے۔ زبور 94 : 1۔2، 22۔23 کو انڈکس کارڈ پر لکھیے۔ اِسے یاد کیجیے! کارڈ کو کارگر بنایے اور مختلف اوقات پر غور کیجیے جب آپ انتقام کا مشاہدہ کرتے ہیں یا جب آپ اپنے لیے بدلہ لینا چاہتے ہیں۔

سبق نمبر چھ۔ حصہ 2

درس و تدریس:

انتقام کے ساتھ برتاؤ جیسے خدا ہمارے کرنے کے لیے رکھے گا یہ ہماری انسانی قابلیت سے بالاتر ہے۔ ہماری رغبت بُرائی کا بُرائی کے ساتھ جواب دینا ہے۔ یسوع خود ہمیں بُرائی کا بُرائی کے ساتھ جواب نہ دینے کی حتمی قیمت کی مثال دیتا ہے۔ اِن حوالہ جات پر غور کیجیے اور اِن اقتباسات میں سکھائی گئی سچائیوں کا قیاس کیجیے:

حوالہ جات	تعلیمات
متی 5 : 44۔45	
لوقا 23: 34	
اعمال 7: 59۔60	
رومیوں 12: 14۔21	
1 پطرس 2: 23۔24	
1 پطرس 3: 9	

اُس کا خلاصہ لکھیے جو یہ اقتباسات اُن کے لیے جو ہمارے ساتھ بُرسلوک کرتے ہیں ہمارے جواب کے بارے سکھاتے ہیں۔

دعا:

اے خداوند، اکثر میں اپنے آپ کو ایسے حالات میں پاتا ہوں جب میں محسوس کرتا ہوں کہ دوسروں نے میرے ساتھ بے انصافی کا رویہ رکھا۔ تُجھے نے اُس کو محسوس کیا جب تُو صلیب پر مصلوب کیا گیا۔ تُونے کیا کیا تھا جس کے لیے ایسی سزا، یہاں تک کہ موت کا مستحق ہوا؟ تُو خاموش تھا۔ تُونے انتقام یا بدلے کی تلاش نہیں کی۔ تُونے کبھی باپ سے بُرائی کا جواب بُرائی کے ساتھ دینے کے لیے نہیں کہا۔ تُو میری خاطر خوموش رہا۔ مجھے اپنی طاقت کی زائد پیائش دے۔ کہ تیرے روح کی طاقت مجھ پر آئے، اے خداوند، تاکہ بدلہ لینے کی بجائے میں دوسروں سے محبت کرنے کے قابل ہوں جیسے تُونے مجھ سے محبت رکھی۔

تعارف:

قضاۃ16 : 1۔22 غزہ سے شروع اور اختتام پذیر ہوتا ہے وہ علاوہ جو فلستیوں کے جنوبی علاقے کا حصہ تھا۔ اِسے نقشے پر دیکھیے جو بحر قُلزم کے مغرب میں مدیانیوں کے کنارے کی جانب ہے۔ سمسون اور دلیلہ کی کہانی گناہ کے دھوکے سے اِس آدمی کی کمزوری کو عیاں کرتا تھا۔ یاد کیجیے کہ خدا نے منوحہ اور اُس کی بیوی کو ہدایت کی تھی کہ اُن کا بیٹا سمسون نذیر تھا۔ سمسون کے لیے ایک امتیازی معاہدہ یہ تھا کہ اُس کے بالوں کو اُسترہ نہیں لگوانا تھا(قضاۃ13 : 5)۔

ایک اور اہم حقیقت جسے یاد رکھنا ہے وہ یہ نذیر کے طور پر سمسون کو اسرائیلیوں کی فلستینیوں سے رہائی کے لیے بابرکت ٹھہرایا گیا تھا۔ ہم سیکھتے ہیں کہ ایک بار پھر اسرائیل نے خدا کی نظر میں گناہ کیا جو اُنہیں فلستیوں کے ہاتھوں سے چھڑالایا تھا(قضاۃ13 : 1) فلستی دھمکارہے تھے اور اِس کہ اُن کے پاس جدید ہتھیار تھے۔ کیونکہ اسرائیل کی زیادہ تر تاریخ اِن لوگوں کے دھمکائے جانے کے بارے تھی۔ وہ اُن کے باقی ماندہ تھے جنہوں نے وعدہ کی سرزمین پر قبضہ کر لیا تھا اُس وقت جب اسرائیل نے قابض ہونا شروع کیا۔ اب سمسون کی قیاست کے وقت کے دوران اُنہوں نے سرائیلیوں کے دھمکانے کو جاری رکھا۔

سمسون اور دلیلہ کے درمیان تعلق جانا پہچانا ہے۔ ہالی وڈ اِس کے بارے فلمیں بنا چکا ہے۔ بہر حال، بہت سے لوگ یہ نہیں سمجھتے کہ سمسون کو خدا نے اپنے راست مقاصد کے لیے برکت دی تھی۔ جیسا کہ آپ اِن دو کرداروں کے درمیان تعلق کا قیاس کرتے ہیں اور قیاس کرتے ہیں کہ آیا کہ یہ کہانی پیار بھری ہے یا نہیں۔

اسائنمنٹ:

پڑھیے قضاۃ16: 1۔22۔ کہانی کی حقیقتوں پر غور کیجیے۔

کہانی میں کردار کون ہیں؟

منصوبہ کیا ہے؟

کہانی کا اختتام کیسے ہوتا ہے؟

سبق نمبر چھ۔ حصہ 3

مشق:

1۔ غزہ، فلستیوں کے لوگوں نے انجام دینے کے لیے کیا منصوبہ بنایا(1۔2 آیت)؟

الف۔ سمسون کہاں تھا؟

ب۔ وہ کیسے بچا(3 آیت)؟

2۔ دلیلہ سمسون کی زندگی کی نئی محبت ہے(4 آیت)۔ وہ چالاک اور مکار تھی۔ وہ کیا ساز باز تھی جس کے لیے فلستی حکمرانوں کے ساتھ متفق ہوئی(5 آیت)؟

الف۔ اُس نے کیا کیا تھا؟

ب۔ اُس کا معاوضہ کیا ہونا تھا؟

1۔ تین مرتبہ دلیلہ نے سمسون سے پوچھا کہ اُس کی طاقت کا راز کیا ہے اور تین بار اُس نے اُسے دھوکہ دیا۔ اُس کی مکاری کی پیش روی پر غور کیجیے:

الف۔ 6 آیت: ______

ب۔ 10 آیت: ______

ج۔ 13 آیت: ______

دلیلہ اپنی مہم پر لگی ہوئی تھی اپنی ذاتی اور خود غرضی کو حاصل کرنے کے لیے۔

1۔ اور، تین مرتبہ سمسون گستاخ اور غیر سنجیدہ جواب دیتا ہے:

الف۔ 7 آیت: ______

ب۔ 11 آیت: ______

ج۔ 13 آیت: ______

سمسون دلیلہ سے اپنی قوت کے راز کو چھپانے سے خوش ہوا۔

1۔ دلیلہ کے بہانے کیا تھے؟(10،13،15 آیات)؟

1۔ کونسے ذرائع دلیلہ نے اُس کی بڑی طاقت کے راز کو دریافت کرنے کے لیے استعمال کیے (16 آیت)؟

2۔ عیب جوئی اور دِق کرنے کے ساتھ اُس نے سمسون کو پگھلایا اور اُس نے ہر چیز اُسے بتادی۔ دلیلہ کامیاب ہوئی۔ اُس نے اُس معلومات کو حاصل کیا جس کی اُسے ضرورت تھی، اُس نے فلستی حکمرانوں کو بتایا جو بھاگتے ہوئے اپنے چاندی کے سکوں کی ادائیگی کے ساتھ آئے۔ اُس کے بال کاٹے جب وہ سو رہا تھا، اور ______ (19 آیت)۔

3۔ کیا ہوتا ہے جب سمسون جاگتا ہے (20 آیت)؟

الف۔ فلستیوں نے اُسے جکڑا ہوا تھا۔ اُنہوں نے اُس کے ساتھ کیا کیا؟

ب۔ وہ اُسے کہاں لے گئے ؟

اُنہوں نے اُسے کیا کرنے کے لیے کہا؟

4۔22 آیت کیا کہتی ہے جو اُمید کی کرن کو پیش کرتے ہوئے دکھائی دیتی ہے ؟

عکس:

کوئی مدد نہیں کر سکتا لیکن سوال پوچھ سکتا ہے: کیا غلط ہوا تھا؟ یہاں ایک آدمی ہے جس کے پاس مافوق الفطرت جسمانی طاقت ہے، وہ آدمی جسے پیدائش ہی سے خدا کے لیے مقرر کیا گیا تھا، جس نے اسرائیل کی بیس سال تک راہنمائی کی، اور جس نے اسرائیل کو اُن کے قابض ہونے والوں سے رہائی دلانا شروع کی۔ اب وہی آدمی کمزور، اندھا ہے، اور اُسے قید میں چکی پیسنے کے لیے رکھا گیا ہے۔ ظالم جس کے پاس اُسے بھیجا گیا وہ دکھاوے کے طور پر اُسے تباہ کر چکے تھے۔

سمسون جنسی خواہشات سے بے قابو ہو گیا تھا جس نے اُسے مکمل طور پر بربادی کی طرف لے گیا۔ وہ چاہتا تھا کہ اُس کے والدین اُس کے لیے فلستی عورت کو حاصل کریں (قضاۃ14 : 2)۔ اُس نے ایک فاحشہ کو لیا (قضاۃ16 : 1) اور ایک اور عورت کے ساتھ محبت میں گرفتار ہو گیا (قضاۃ16 : 4) سنجیدہ نتائج سامنے آئے جو اُس تعلق سے پیدا ہوئے تھے۔ اپنی بیوی کے ساتھ صورتِ حال کی چھان بین کرنا تھی اور نتائج تیس کپڑے اور کپڑوں کے جوڑے تھے۔ فاحشہ کے ساتھ اِس کا تعلق غزہ کے ساتھ ہونا تھا جس کی کوشش اُسے مارنا تھا اور شہر کے دروازوں کو تباہ کرنا تھا، اور دلیلہ کے ساتھ اُس کی قوت جا چکی تھی اور خداوند نے بھی اُسے ایسا کرنے دیا۔ اِس آدمی کے سیکھنے کے لیے اُس کی بیوقوفانہ راہوں کے لیے مزید کیا ہونا تھا؟

بہت سے طریقوں میں سمسون ایک بالغ آدمی کے جسم اور قوت کو رکھتے ہوئے صاف دل دکھائی دیتا ہے لیکن ایک بچے کے طور پر بیوقوفانہ زندگی بسر کر رہا تھا جس میں نظم وضبط اور بلوغت کی کمی تھی۔ اُس کی خواہشات اُس کے اعمال کا احاطہ کرتی ہیں۔ اُس کا کردار مستحکم ہونے کی کمی ہے۔ نتیجہ کے طور پر، وہ اپنے خواہشات اور دوسروں کی جانب سے ڈالی جانے والی آزمائشوں کے لیے عقلمندی کے ساتھ جواب دینے میں ادراک کی کمی کے لیے مجروع کیا جانے والا تھا۔

کوئی مدد نہیں کر سکتا بلکہ حیرا ہو سکتا ہے وہ سارا دن قید مین چکی پیسے ہوئے کیا سوچتا تھا۔ اگر آپ کے پاس سمسون کا انٹرویو کرنے کا موقع ہو جب وہ اِس چکر میں تھا، تو وہ کونسے تین سوال ہیں جو آپ اُس سے پوچھنا پسند کریں گے؟ آپ کے سوالوں کے جواب " ہاں: میں یا" نا" میں نہیں ہیں۔ آپ کے سوالات لفظ" کیوں" سے شروع نہ ہوں؟

سبق نمبر چھ۔ حصہ 4

استدعا:

ہم تنقیدی طور پر سمسون پر غور نہیں کر سکتے اگر ہم اپنی زندگیوں پر تنقیدی طور پر غور کرنے کے خواہاں نہیں ہیں۔اِن چیزوں کا قیاس کرنے کے لیے وقت لیجیے جو آپ کو ادنیٰ عدال اور سمت کے لیے مجروع بناتی ہے۔اُن خواہشات کا قیاس کیجیے جو آپ کے کردار میں کمزوری کو پیش کرتی ہیں:

آپ اُنہیں آپ سے کیا کہتے ہوئے سُنتے ہیں جب وہ آپ کو عیب جوئی کرنے اور پیچھے پڑنے سے جب وہ آپ کو ختم کرنا چاہتے ہیں؟

کس طریقوں سے وہ جھوٹ اور بیو قوفی سے آپ پر الزام لگاتے ہیں؟

آپ کی طاقت کیا ہے جب آپ احاطہ کرتے ہیں آزمائش کے حملے کے ساتھ کیسے برتاو کرنا ہے؟

مشق:

اگر ہم صرف اپنی قوت کو استعمال کرتے ہیں، ہمارے پاس اِس کی کمی ہوتی ہے جسے خدا ہم میں مہیا کرتا ہے۔ حقیقی طاقت کے بارے یہ آیات ہمیں کیا سکھاتی ہیں؟

حوالہ جات تعلیمات

خروج15 : 2	
2سیموئیل22: 33	
زبور46: 1	
یسعیاہ40 : 31	
1کرنتھیوں1 : 25	
1پطرس4: 11	

یاد دہانی:

فلپیوں 4 : 13 یاد رکھنے کے لیے ایک مختصر آیت ہے۔ بہر حال، یہ آیت سچائی کو رکھتی ہے۔ یہ ہمیں یاد دلاتی ہے کہ ہم سب چیزیں کر سکتے ہیں، یہاں تک کہ اگر ہم ناممکن کا سامنا کرتے ہیں۔ لفظ" ہر چیز" میں سب چیزیں شامل ہیں۔ ساری قوت کا سرچشمہ خداوند ہے۔ میں اُس کے وسیلہ ہر چیز کر سکتا ہوں! وہ ساری قوت کا مہیا کرنے والا ہے۔ وہی ایک ہے جو مجھے قوت بخشتا ہے۔ ایک بار پھر آپ کو اِس اقتباس کو اپنے انڈکس کارڈ پر لکھنے کی حوصلہ افزائی کی جاتی ہ۔ اِسے یاد کرتے ہوئے مشق سے لطف اندوز ہوں۔ خداوند اکی قوت کی مشق کرتے ہوئے اپنی قوت کو استعمال کریں خواہ یہ جسمانی، ذہنی، جذباتی، یا روحانی ہو۔

دعا:

افسیوں 3: 16 اور کلسیوں 1 : 11 کو استعمال کرتے ہوئے اپنی دعا کو تحریر کیجیے۔ اپنی دعا کو ذاتی بنانے کے لیے اسم ضمیر کو تبدیل کیجیے۔ خدا اپنے کلام کو استعمال کرتے ہوئے آپ کو سُننا چاہتا ہے جیسے آپ اُسی طریقے سے اُس سے بات کرتے ہیں جیسے والدین اپنے بچوں کے استعمال کردہ الفاظ کو سُننے سے خوش ہوتے ہیں اور وہ تصورات جو والسین نے اپنے بچوں کو سکھائے ہوتے ہیں۔

اسائمنٹ:

سمسون پکڑا گیا تھا، اُس کی آنکھیں نکال دی گئی تھیں، اوور اب فلستی اُسے غزہ میں قید خانے میں چکی پسوایا کرتے تھے۔ قضاۃ 16 : 22 کہتی ہے کہ اُس کے بال دوبارہ بڑھنا شروع ہو گئے۔ اُس کی وقت واپس آ رہی تھی۔ قضاۃ 16 : 23 پڑھیے۔ مندرجہ ذیل پر غور کیجیے:

کیوں فلستی جشن منا رہے تھے

اُن کی دلچسپی(انٹرٹیمنٹ) کیا تھی؟

سمسون کی دعا کیا تھی؟

کیسے خدا نے سمسون کی دعا کا جواب دیا؟

مشق:

1۔ فلستی حکمرانوں نے کیا کرنے کا فیصلہ کیا(23 آیت) ؟

2۔ سمسون کے پکڑنے کا کسے کریڈٹ(وصولی ملی) ملا؟

1۔اُن کا بدلہ پورا ہو گیا تھا۔ سمسون نے کیا کیا تھا جس نے اُسے اُن کا دُشمن بنایا تھا(24 آیت)؟اِن حوالہ جات پر نظر ثانی کیجیے:

الف۔ قضاۃ14 : 19 ______________________________________

ب۔ قضاۃ15: 3۔5______________________________________

ج۔ قضاۃ15 : 14۔15 ______________________________________

2۔ ہجوم کھا پی رہا تھا اور اب اُنہوں نے سمسون کو بُلایا۔ وہ اُس سے کیا چاہتے تھے کہ وہ اُن کے لیے کرے(25 آیت)؟

____

3۔ سمسون نے خادم سے کیا کرنے کے لیے کہا (26 آیت)؟

____

4۔27 آیت میں ہم اُس بڑے گھر کے بارے ہم کیا سیکھتے ہیں؟ کون سمسون کے کھیل کو دیکھنے کے لیے وہاں اکٹھے تھے ؟

____

5۔ سمسون کی دعا کیا تھی(28 آیت)؟

____

6۔ سمسون نے اپنے دونوں ہاتھوں کو گھر کے دونوں ستونوں کو پکڑا۔ اُس کے آخری الفاظ کیا تھے ؟

____

الف۔ اُس نے اپنی ساری طاقت سے زور لگایا اور

____

ب۔ اس کے ساتھ کون مارا گیا تھا؟

____

7۔31 آیت میں ہمیں کیا بتایا گیا ہے ؟

____

____

سبق نمبر چھ۔ حصہ 5

عکس:

فلستی حکمرانوں کا یقین تھا کہ آخری انتقام اُن کا تھا۔ اُنہوں نے اپنے دیوتا دجون کے سامنے قُربانی اور نذریں چڑھائیں جسے نے سمسون کو اُن کے ہاتھوں میں کر دیا تھا۔ لیکن، سمسون آخری وقت تک انتقام کی تلاش کرنا جاری رہا۔ 28 آیت میں اُس نے قادرِ مطلق خداوند سے قوت کی درخواست کی کہ وہ اُسے ختم کرے جس نے اُسے اُس کی آنکھیں کھونے کے لیے انتقام دیا تھا۔ مادی سمجھ میں اُس نے اپنی بینائی کو کھو دیا تھا۔ کوئی مدد نہیں کر سکتا لیکن پوچھ سکتا ہے کہ اگر اُس نے اپنی روحانی بینائی کو نہیں کھویا تھا۔ لوگ سمسون کے اُن کے ہاتھ میں ہونے جانے کا جشن اور خوشی منا رہے تھے۔ وہ دجون کو اِس کا صلہ (کریڈ) دے رہے تھے اور اُنہوں نے اُس کے سامنے بڑی قُربانیاں چڑھائیں۔ بہر حال، اِس جھوٹے دیوتا کی عبادت وہ نہیں تھی جو سمسون کے خداوند سے درخواست کی گئی غیر معمولی طاقت کو حاصل کرنے کے درخواست کی تھی۔ بلکہ اُس نے اپنی دونوں آنکھوں کے کھو جانے کے لیے فلستیوں سے انتقام کی تلاش رکھی۔

کونسی چیز سمسون کے لیے اُس کے ظاہری تناسب کے کھو جانے کا سبب بنی؟ کیا چیز اُسے یہ بھول جانے کا سبب بنی کہ خدا نے اُسے اپنے راست مقاصد کے لیے مقرر کیا تھا؟

____

____

کیسے فلستیوں پر سمسون کا انتقام نے اُس کی خدا کے ظاہری تناسب سے چیزوں کو دیکھنے کی قابلیت میں تبدیل کر دیا؟

____

____

کیا اندھا سمسون واضح طور پر چیزوں کو دیکھتا ہے اور خدا کا بُلاوے پر فلستیوں پر خدا کے انتقام کو لاتا ہے جو دجون کی فتح کا جشن منا رہے تھے؟ اپنے جواب کا سہارا بنیے:

____

____

____

کچھ منٹ لیجیے اور قضاۃ 16 : 23۔31 میں اِن آیات کے مطابق سمسون کی زندگی کے لیے اِس تنقیدی اختتام پر اپنی روشنی ڈالیے۔

____

____

____

____

دعا:

اے قادرِ مطلق خدا، سمسون کی زندگی کے وسیلہ ہم بدلہ لینے کی تباہی کو دیکھتے ہیں۔ آخر کار، ہم تباہی کو دیکھتے ہیں جو زندگی کے کھو جانے، موت کا سبب بنتی ہے۔ سمسون نے زندگی پر ظاہری تناسب کو کھو دیا جس کا اختتام موت سے ہوا۔ میری زندگی سے نفرت کی تباہی کو نکال دے اور اسے اپنی محبت اور معافی کے ساتھ بھر دے۔ مجھے اپنے ظاہری تناسب میں سے زندگی کو دیکھنے کے قابل بنا کیونکہ تُو لگاتار مجھے معاف کرتا اور مجھے فضل اور رحم بخشتا ہے۔ ہر وقت میری آنکھیں تیری طرف لگی ہیں، جو ہر چیز دینے والا اور کامل تحفہ دینے والا ہے۔ مجھے اپنے خدائی رحم سے بھر دے اور مجھے ساری زندگی فضل اور رحم سے جواب دینے کی طاقت بخش، نہ کہ بُرائی کا جواب بُرائی کے دینے سے بلکہ بُرائی کا بدلہ اچھائی کے ساتھ دینے کے قابل بنا۔

قضاۃ کی کتاب نتیجہ اخذ کرتی ہے:

اگرچہ ہم قضاۃ کی کتاب کے بقیہ ابواب پر تفصیل کے ساتھ غور نہیں کریں گے، ایک فقرہ جسے کئی دفعہ دہرایا گیا ہے۔ ہمیں قضاۃ17 : 6، 18 : 1، 19: 1 اور 21: 25 میں کیا بتایا گیا ہے؟

بگاڑ بہت زیادہ تھا۔ مندرجہ بالا کے علاوہ، بُت اور مورتیں بنائی جاتی تھیں، اُن کی عبادت کی جاتی تھی اُنہیں اسرائیلیوں کے گھروں میں رکھا جاتا تھا۔ اضافہ کرتے ہوئے، کاہن اپنے مقصد سے ہٹے ہوئے تھے، خدا کی چیزوں کی تلاش کرنے کی بجائے اپنی چیزوں کی تلاش میں تھے۔ اُن اوقات میں طرزِ زندگی کو اِس دہرائے جانے والے جملے میں خلاصہ کیا گیا ہے۔ " اُن دنوں میں، اسرائیل کا کوئی بادشاہ نہ تھا، ہر ایک شخص جو کچھ اُس کی نظر میں اچھا معلوم ہوتا تھا وہی کرتا تھا۔ " اِن الفاظ کے ساتھ قضاۃ کی کتاب اختتام پذیر ہوتی ہے۔

خدا کے احکامات اور قوانین کی فرمانبرداری کے بغیر اسرائیلیوں نے اپنے لیے اپنے قوانین بنائے۔ اُنہوں نے اپنے لیے معبود بنائے جو اُن کی زندگیوں پر حکمرانی کریں۔ اُن کا قانون یہ تھا کہ یہاں کوئی قانون نہیں۔ اُنہوں نے خدا کے لوگ ہونے کی شناخت کو کھو دیا۔ اُنہوں نے اِسے گڈمڈ کر دیا اور دوسروں کی مانند بن گئے۔ اُنہوں نے مزید اُس طرح زندگیاں بسر نہ کیں جیسے خدا کے لوگوں نے۔ وہ جماعت کے لیے اپنی ذمہ داریوں سے دست بردار ہوئے اور اپنے آپ کو زیادہ اہمیت والے اشخاص کے طور پر دیکھا۔

اُن طریقوں کا قیاس کیجیے جس میں " ہر شخص نے جو اُس کی نظر میں اچھا تھا وہی کیا۔ " کا مشاہدہ کیا جاسکتا ہے اور کوئی ایک اُسے تبدیل کر سکتا ہے جو آپ بناتے ہیں جو فرق پیدا کرے گا"

معاشرے میں؟

خاندان میں؟

اپنے اندر؟

نظرِ ثانی

اُن لوگوں کے ناموں کی پہچان کیجیے جنہیں آپ اپنی سٹڈی کے لیے طلب کرتے ہیں۔ دو الفاظ کو تحریر کیجیے جو اُن اشخاص کے بارے بتاتے ہیں۔ بے حوصلہ نہ ہوں اگر آپ کو وہ سب یاد نہیں ہیں۔ یہ کوئی امتحان نہیں ہے، اپنی یاد کے لبِ لباب کے لیے اِن حوالہ جات پر غور کیجیے!

نام	یادداشت کے الفاظ	حوالہ جات
یشوع		یشوع1
راحب		یشوع2
عکن		یشوع7
احد، دبورہ، جدعون		قضاۃ3۔6
نذیر		قضاۃ13: 7
سمسون		قضاۃ13
فلستی		قضاۃ13: 1
دلیلہ		قضاۃ16

چند فقروں اور جملوں کو ہماری سٹڈی میں دہرایا گیا تھا۔ اُن کی فہرست بنائے جو آپ کو یاد ہے۔ آغاز کرنے کے لیے آپ کی مدد کے لیے حوالے دیے گئے ہیں۔

1۔ یشوع 1: 6 ________

2۔ یشوع10 : 28 ________

3۔ یشوع11: 23 ________

4۔ قضاۃ 1: 19 ________

5۔ قضاۃ2: 11 ________

6۔ قضاۃ14 : 19 ________

تین یا چار جملوں کو لکھیے جو یہ بیان کرتے ہوں کہ یشوع اور قضاۃ کی کتابوں میں اسرائیلیوں کے ساتھ کیا رونما ہوا تھا۔ اُن کے ساتھ اُس ملک کے لیے، اُن کی قیادت، ملک میں ملکیت حاصل کرنے، بادشاہ کے بغیر رہنے، اور اپنی روحانی زندگی سے منحرف ہونے اور اپنا رستہ اختیار کرنے کے لیے اُن کے ساتھ کیا واقع ہوا جبکہ اُن کا تعلق خداوند سے تھا اور اُنہوں نے دوسرے معبودوں کی پرستش کی؟

____

____

____